روزنامہ وطن بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

اتوار
16 نومبر 2025
SUNDAY
16 NOVEMBER - 2025

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 266 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■
■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■
The Urdu Daily WATTAN Budgam

صفحہ 08 محمد سمیع کو لکھنوں سپر جائنٹس کے ساتھ ٹریڈ کرنے کے لیے تیار

صفحہ 08 رونالڈو کو ریڈ کارڈ کے بعد ورلڈ کپ میں پابندی کا سامنا

نوگام پولیس تھانے میں ضبط شدہ بارودی مواد زوردار دھماکے کے ساتھ پھٹ گیا

پولیس انسپکٹر اور نائب تحصیلدار سمیت 9 جاں بحق 32 زخمی

دھماکے سے پورا شہر دہل اٹھا، متعدد مکانوں اور دیگر تعمیرات کو شدید نقصان، شمال وجنوب میں ماتم کی لہر

سری نگر 15 نومبر (کے این ایس): سرینگر کے مضافات میں واقع نوگام پولیس اسٹیشن میں گزشتہ رات دیر گئے ایک شدید نوعیت کے دھماکے میں، ریاستی تحقیقاتی ایجنسیا نسپکٹر، نائب تحصیلدار سمیت 9 افراد جاں بحق جبکہ 29 زخمی ہو گئے جو مختلف ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ اس دوران واقعے کے بعد پولیس فوج اور دیگر اعلیٰ عہدہ داروں نے جائے واردات کا دورہ کر کے یہاں حالات کا جائزہ لیا۔ واقعے میں جاں بحق افراد کے آبائی علاقوں کے ساتھ ساتھ پورے کشمیر خطے میں ماتم کی لہر دوڑ گئی اس دوران شمال سے جنوبی کے ساتھ ساتھ کشمیر

وادی میں ماتم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ جبکہ واقعے پر مختلف لوگوں نے دکھ اور افسوس کا اظہار کر کے مہلوکین کے لواحقین کے ساتھ تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق حالیہ دنوں ہریانہ کے فرید آباد ہریانہ سے ضبط شدہ بارودی مادی کو نوگام پولیس اسٹیشن لایا گیا تھا۔ جبکہ بر/102

دیہی علاقوں میں ترقیاتی خلاء کو پُر کرنے کیلئے تمام ضروری خدمات تک مساوی رسائی فراہم کرنا ہے۔ سکینہ

کلگام ۔۔۔ انفو ۔۔۔ روز یر صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے کلگام ضلع کا ایک وسیع دورہ کیا، جس کے دوران انہوں نے کئی ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا اور متعدد عوامی سہولیات کا سنگ بنیاد رکھا۔ گورنمنٹ ڈگری کالج کلگام میں سکینہ ایتو نے ایم ایل اے کلگام ایم وائی تاریگامی اور ایم ایل اے دیوسر پیرزادہ فیروز احمد کی موجودگی میں ملٹی پرپز اسپورٹس کمپلیکس کی بنیاد رکھی۔ اس کے بعد وزیر نے چمکنڈ کلگام میں ہیلتھ اینڈ ویلنس سینٹر کا افتتاح کیا۔ افتتاح کے بعد انہوں نے سینٹر کی مختلف/101

لفٹیننٹ گورنر نے نوگام پولیس اسٹیشن میں حادثاتی دھماکے میں مرنے والوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا

سرینگر ۔۔۔ انفو ۔۔۔ لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے نوگام پولیس اسٹیشن میں گذشتہ رات ایک حادثاتی دھماکے میں جان بحق ہونے والے پولیس اہلکاروں، ریونیو افسران اور ایک شہری کو خراج عقیدت پیش/105

منوج سنہا نے اسپتال کا دورہ کر کے زخمیوں کی عیادت کی

سری نگر 15 نومبر (کے این ایس): لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سنیچر کے نوگام دھماکے میں زخمی افراد کی خبر گیری کرنے کے لئے ہسپتال کا دورہ کر کے بجی زخمی افراد کی عیادت کی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق انہوں نے سری نگر کے سائنس آجالا اسپتال کا دورہ کر کے نوگام پولیس اسٹیشن دھماکے کے زخمیوں سے ملاقات کی جائے، جس میں جمعہ کی رات 9 لوگوں کی موت ہوئی تھی اور 32 دیگر زخمی ہوئے تھے۔ حکام نے بتایا کہ ایل جی نے زخمی پولیس اہلکاروں، محکمہ مال کے ملازمین اور عام شہریوں سے بات چیت کی جو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ انہوں نے ان کی حالت کے بارے میں خود اپ ڈیٹ لیا اور طبی عملے کو بہترین ممکنہ دیکھ بھال کو یقینی/104

نوگام پولیس اسٹیشن دھماکہ حادثاتی، قیاس آرائیاں غیر ضروری: ڈی جی پی

انہوں نے کہا کہ اس بدقسمت واقعے کی تحقیقات جاری

مختصر پریس کانفرنس میں اظہار خیال

سری نگر 15 نومبر (کے این ایس): جموں وکشمیر پولیس کے سربراہ نالین پربھات نے نوگام پولیس اسٹیشن میں گذشتہ شب پیش آنے والے دھماکے میں کسی بھی دہشت گردی کے زاویے کو خارج از امکان قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ایک حادثاتی دھماکہ تھا۔ انہوں نے کہا اس واقعے میں 9 افراد ہلاک جبکہ 32 دیگر زخمی ہوئے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق انہوں نے کہا

کہ اس بدقسمت واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ سرینگر میں اس واقعے کے بعد قریباً 10 بجے ایک مختصر پریس کانفرنس کے دوران اس دھماکے کے متعلق تفصیلات فراہم کیں۔ نوگام پولیس اسٹیشن میں درج ایف آئی آر نمبر 162/2025 کی تحقیقات کے دوران 9 اور 10 نومبر کو ہریانہ کے فرید آباد سے بڑی مقدار میں دھماکہ خیز مواد، کیمیکلز اور ریجنٹس برآمد کئے گئے۔ انہوں نے کہا ہے کہ یہ برآمد شدہ مواد دیگر برآمد شدہ مواد کی طرح نوگام پولیس اسٹیشن کے وسیع احاطے میں محفوظ طریقے سے رکھا گیا تھا اور طے/105

وزیر اعلیٰ نے نوگام پولیس اسٹیشن میں حادثاتی دھماکے کے نقصان پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا

جموں ۔۔۔ انفو ۔۔۔ روز یر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے نوگام پولیس اسٹیشن میں ہونے والے المناک حادثاتی دھماکے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے، جس میں قیمتی جانیں ضائع ہوئیں اور کئی اہلکار زخمی ہوئے۔ وزیر اعلیٰ نے ہلاک ہونے والے پولیس افسران، فرانزک سائنس لیب کے اہلکاروں، محکمہ محصولات کے حکام اور دیگر متعلقہ ٹیم کے ارکان سمیت سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے تمام زخمیوں کی/106

چیف سیکرٹری نے یو ٹی میں یوتھ انگیجمنٹ اینڈ ایمپاورمنٹ

پروگرام کیلئے منصوبوں اور تیاریوں کا جائزہ لیا

جموں ۔۔۔ انفو ۔۔۔ چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی تاکہ جموں وکشمیر کے تمام اضلاع میں ثقافتی، تعلیمی، کاروباری اور کمیونٹی پر مبنی سرگرمیوں میں نوجوانوں کی معنی خیز شرکت کو فروغ دینے کے مقصد سے یوٹی بھر میں ہونے والے یوتھ انگیجمنٹ اینڈ ایمپاورمنٹ پروگرام کیلئے محکموں کی تیاریوں کا جائزہ لیا جائے۔ اجلاس میں کئی سینئر انتظامی سربراہان نے شرکت کی جن میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری زراعت، پرنسپل سیکرٹری کلچر، کمشنر سیکرٹری انفارمیشن، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس، انڈسٹریز اینڈ کامرس، فلوریکلچر اور رورل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹس، ڈویژنل کمشنرز جموں اور کشمیر، سیکرٹری آئی ٹی، سیکرٹری سکل ڈیولپمنٹ، ڈائریکٹر جنرل اکنامکس اینڈ سٹیٹسٹکس، ڈائریکٹر جنرل وائی ایس اینڈ ایس، ڈی ڈی جی این آئی سی، ڈائریکٹر کالجز اور دیگر سینئر افسران شامل تھے۔ تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران چیف سیکرٹری نے ہر محکمے سے میگا یوتھ انگیجمنٹ مہم کیلئے ان کے تجویز کردہ سرگرمیوں کے کیلنڈرز اور حکمت عملیوں پر تفصیلی ان پٹس طلب کئے۔ انہوں نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ پروگرام کیلئے بنائے گئے خصوصی پورٹل پر اپنے جامع ایکشن پلانز اپ لوڈ کریں، ساتھ ہی نوڈل افسران کی تفصیلات اور سرگرمیوں کی تاریخ وار رپورٹس بھی شامل کریں۔ چیف سیکرٹری نے اس موقع پر انفارمیشن، وائی ایس اینڈ ایس، سکول ایجوکیشن، ہائیر ایجوکیشن، سکل ڈیولپمنٹ اور زراعت اور انڈسٹریز جیسے محکموں کے کردار کو بھی اجاگر کیا کہ انہوں نے یہاں یوتھ انگیجمنٹ پروگرام کو بہت بڑی کامیابی بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ پروگرام کو یہ موقع بھی فراہم کرنا/107

جاوید ڈار نے نوگام پولیس اسٹیشن دھماکے میں

زخمیوں کی عیادت کی، مکمل مدد کی یقین دہانی کرائی

سرینگر ۔۔۔ انفو ۔۔۔ روزیر برائے زراعت، دیہی ترقی اور پنچایتی راج، کواپریٹو اور الیکشن ڈیپارٹمنٹ مسٹر جاوید احمد ڈار نے نوگام پولیس سٹیشن میں ہونے والے دھماکے میں زخمی ہونے والوں کی حالت جاننے کیلئے سرینگر کے اجالا سائنس ہسپتال کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران وزیر نے ڈاکٹروں سے بات چیت کی تاکہ زخمیوں کو دی جانے والی طبی سہولیات کے بارے میں براہ راست معلومات حاصل کریں۔ انہوں نے متاثرین کے خاندانوں سے بھی ملاقات کی اور انہیں حکومت کی طرف سے ہر ممکن مدد اور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ مسٹر جاوید ڈار نے واقعے پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور انتظامیہ کی طرف سے زخمیوں کو بہترین ممکنہ طبی دیکھ بھال یقینی بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ دورے کے دوران ایم ایل اے چھان پورہ مشتاق/111

نوگام پولیس تھانے میں جمعہ کو دیر رات حادثاتی دھماکہ، 9 افراد ہلاک، 32 دیگر زخمی

دھماکے سے متعلق کوئی اور قیاس آرائیاں غیر ضروری

بدقسمتی والے سے حادثاتی دھماکے کی وجہ کی تحقیقات جاری: جوائنٹ سیکریٹری وزارت داخلہ

سری نگر ۱۵، نومبر ۔۔۔ جے کے این ایس ۔۔۔ مرکزی وزارت داخلہ نے ہفتہ کو کہا کہ جموں وکشمیر کے نوگام پولیس اسٹیشن میں ایک 'بڑی' بدقسمتی والے سے حادثاتی دھماکے میں 9 افراد ہلاک اور 32 دیگر زخمی ہو گئے۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق نئی دہلی میں ایک پریس بریفنگ میں، وزارت داخلہ کے جوائنٹ سیکریٹری پرشانت لوکھنڈے نے کہا کہ واقعہ کی وجہ کی تحقیقات کی جا رہی ہیں اور اس دھماکے کی وجہ کے بارے میں کوئی اور قیاس آرائیاں غیر ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے ماڈیول کی جانچ کے دوران دھماکہ خیز مواد اور کیمیکل کا ایک بڑا ذخیرہ برآمد کیا گیا اور اسے سری نگر کے مضافات میں واقع نوگام پولیس اسٹیشن کے احاطے میں ایک کھلے علاقے میں محفوظ طریقے سے رکھا گیا۔ وزارت داخلہ کے جوائنٹ سکریٹری پرشانت لوکھنڈے نے کہا کہ معیاری اور مقررہ طریقہ کار کے ایک حصے کے طور پر، برآمد شدہ دھماکہ خیز مواد کو فارنزک اور کیمیائی جانچ کے لیے بھیج دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بازیابی کی بڑی نوعیت کی وجہ سے، یہ طریقہ کار پچھلے دو دنوں سے مسلسل جاری تھا۔ جوائنٹ سکریٹری نے کہا کہ بحالی کی 'غیر مستحکم اور حساس' نوعیت/110

اہل خانہ کو داغ مفارقت

مہلوکین کے آبائی علاقوں میں صف ماتم

کوئی بیوی بچوں، کوئی والدین کو چھوڑ گیا

سری نگر ۱۵، نومبر ۔۔۔ جے کے این ایس ۔۔۔ ریاستی تحقیقاتی ایجنسی کے انسپکٹر اسرار احمد شاہ ان 9 لوگوں میں شامل تھا، جو نوگام پولیس اسٹیشن میں جمعہ کو دیر رات ہوئے زبردست دھماکے میں اپنی جانیں گنوا بیٹھے۔ جے کے این ایس کے مطابق انسپکٹر اسرار احمد شاہ، جنہوں نے 2011 میں پولیس فورس میں شمولیت اختیار کی، پسماندگان میں بیوی، 2 چھوٹے بچے اور بوڑھے والدین چھوڑے ہیں۔ ایک پڑوسی غلام محمد کے مطابق، کپواڑہ ضلع کے درگمولہ علاقے سے تعلق رکھنے والے، اسرار احمد شاہ کو نرم بولنے والے شخص کے طور پر جانا جاتا تھا جو بنیادی طور پر اپنے کام پر توجہ مرکوز کرتا تھا۔ پولیس افسر کی مدد کرنے کی شہرت بھی تھی جس کا اندازہ اس کی موت کی خبر گاؤں میں پہنچتے ہی اسکی رہائش گاہ پر پڑوسیوں کے رش سے ہوتا ہے۔ مرنے والوں میں سلیکشن گریڈ کانسٹیبل جاوید منصور راتھر اور/109

بجلی کٹوتی شیڈول: شدید سردی کا مقابلہ کرنے کیلئے روایتی انداز کی تیاریاں شروع

سری نگر ۱۵، نومبر ۔۔۔ جے کے این ایس ۔۔۔ حالیہ کئی دنوں سے دن کے وقت سرد ہوائیں چلنے اور رات کے وقت درجہ حرارت نقطہ انجماد سے کئی کئی ڈگری کھسک جانے کے بعد کشمیر میں مقامی اور غیر مقامی لوگوں نے مشکل ترین موسم کا مقابلہ کرنے کیلئے تیاریاں شروع کردی ہیں، اور اس سلسلے میں غریب اور متوسط کنبے اپنے گھروں میں لکڑی پر چلنے والی مخصوص انگیٹھیاں لگا رہے ہیں اور ساتھ ہی کانگڑیاں خرید کر کوئلے کا/108

ڈویژنل کمشنر کشمیر اور ڈپٹی کمشنر سرینگر کا زخمیوں کی عیادت کے لیے اسپتالوں کا دورہ

متاثرین کو معیاری علاج فراہم کرنے کی ہدایت،

جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے اظہارِ تعزیت

سرینگر ۔۔۔ 15 نومبر ۔۔۔ وی او آئی ۔۔۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ اور ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لابرو نے آج SMHS اسپتال اور اوجالا اسپتال کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے نوگام پولیس اسٹیشن میں ہوئے حادثاتی دھماکے کے زخمیوں کی خیریت دریافت کی۔ دورے کے دوران، ڈویژنل کمشنر کو زخمیوں کی حالت، ان کے علاج اور صحتیابی کی پیش رفت کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ انہوں نے متعلقہ میڈیکل افسران کو ہدایت دی کہ زخمیوں کو "معیاری علاج، بروقت ادویات اور بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ انشل گرگ نے زخمیوں سے ملاقات کر کے ان کی خیریت دریافت کی اور یقین دلایا کہ انتظامیہ کی جانب سے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ افسران نے زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا بھی کی۔ اس موقع پر ڈویژنل کمشنر نے نوگام پولیس اسٹیشن دھماکے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس"/112

وادی کے شمال وجنوب میں شبانہ سردیوں کا راج برقرار

شوپیان منفی 4.5 اور سرینگر منفی 2.4 ڈگری کے ساتھ سرد ترین مقامات درج

18 نومبر کو ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشوں اور برفباری کا امکان: محکمہ موسمیات

سرینگر ۔۔۔ 15 نومبر ۔۔۔ سی این آئی ۔۔۔ وادی کے شمال و جنوب میں شبانہ سردیوں کا راج برقرار ہے جس دوران شوپیان منفی 4.5 ڈگری کے ساتھ سرد ترین علاقے درج ہوئے جبکہ شہر سرینگر میں بھی منفی 2.4 ڈگری کے ساتھ رواں موسم کی سرد ترین رات گزری۔ ادھر دن بھر ہلکی دھوپ کے بیچ آئندہ 24 گھنٹوں تک خشک موسم کے پیشگوئی کے چلتے محکمہ موسمیات نے 18 نومبر کو ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق سنیچروار کو دن بھر دھوپ کے بیچ محکمہ موسمیات نے 18 نومبر کو ٹنل کے آر پار بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران موسمی تبدیلی میں کوئی امکان نہیں ہے۔ سرینگر میں مقیم محکمہ موسمیات کے ترجمان نے بتایا کہ 17 نومبر تک

مجموعی طور پر موسم خشک رہے گا تاہم اس کے بعد 18 نومبر کی صبح سے موسمی صورتحال میں تبدیلی آنے کا امکان ہے جس کے چلتے بارشوں کا اور برفباری کا ایک اور مرحلہ شروع ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ 17 نومبر کی رات سے مغربی ہمالیائی خطہ پر ایک تازہ مغربی ہوا میں متاثر ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے چلتے 18 نومبر کے دوران جموں و کشمیر، لداخ، گلگت بلتستان، اور ہماچل پردیش میں کچھ مقامات پر ہلکی بارش یا برفباری کا امکان ہے۔ ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کے بیچ محکمہ موسمیات نے/112

مچھروں کی دہشت

تحریر۔۔۔
مفتی محمد ثناء
الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ

مچھروں کے مضر اثرات سے بچانے اور بیداری لانے کے لیے ہر سال **20** اگست کو عالمی یوم مچھر منایا جاتا ہے، ہر سال اس کے لیے الگ الگ امور پر توجہ دلائی جاتی ہے، اس بار ''ملیریا کے خلاف لڑائی میں تیزی لانا'' اس کا مقصد اور موٹو تھا **20**, اگست کی تاریخ اس کام کے لیے اس لیے مقرر کی گئی ہے کہ **1897** ء میں اسی تاریخ کو ڈاکٹر رونالڈ راس نے مادہ انافلیز مچھر کی کھوج کی تھی، انافلیز مچھر کے کاٹنے سے ہی ملیریا ہوتا ہے، اس اہم تحقیق کے لیے ڈاکٹر رونالڈ راس کو **1902** میں نوبل انعام دیا گیا تھا۔ پوری دنیا میں مچھروں کی **4** ہزار سے زائد قسمیں پائی جاتی ہیں، ان میں سے کم از کم دو درجن قسم کے مچھر بیماری پھیلانے کا کام کرتے ہیں، نر مچھر کی کل عمر پانچ سے چھ دن ہوتی ہے، اور یہ مادہ مچھر کی بنسبت کم مضر ہوتے ہیں، مادہ مچھر ہی انسانوں کا خون چوستی ہے، کیونکہ اس کو انڈے دینے کے لیے توانائی کی ضرورت ہوتی ہے اس کی عمر چھ ہفتے اور اس سے زائد ہوا کرتی ہے، امس بھری گرمی، نمی اور پانی کے جماؤ میں اس کی پیداوار تیزی سے بڑھتی ہے، یہ ملیریا، ڈینگو، زرد بخار، جاپانی انسے فلائٹس، زیکا، چکن گنیا اور فائلیریا جیسے امراض انسانوں میں منتقل کرتے ہیں، ان کی زندگی کے چار ادوار ہوتے ہیں انڈا، لاوا، پیوپا اور مچھر۔ جو مچھر انسانوں کو زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں ان میں ایک قسم کالے بھورے رنگ مچھر کی ہوتی ہے، ان مچھروں کے منہ کے اگلے حصے میں ایک

جوڑی پتلی سونڈ جیسی چیز ہوتی ہے، اسی کی مدد سے مادہ مچھر انسانوں کا خون چوستی ہے، شام اور رات کے وقت یہ زیادہ متحرک ہوتے ہیں، یہ سر سے پیر تک کسی جگہ بھی کاٹنے کی صلاحیت رکھتے ہیں مچھر کے اس قسم کو اینوفلس کہتے ہیں۔ مچھر کی ایک قسم ایڈس ہے، ان کے پیروں پر سفید نشان اور ان کے جسم کے اوپری حصہ پر سفید لکیر ہوتی ہے، یہ چار فٹ کی اونچائی تک اڑ سکتے ہیں، یہ جسم کے کھلے اعضاء، پیر ہاتھ کے اگلے حصے، پیٹ اور کمر کو بھی اپنا نشانہ بناتے ہیں۔ کیولکس مچھر مختلف رنگوں کے ہوتے ہیں، سفید چاندی، قوس قزح، اور بھورے رنگ کے بھی پائے جاتے ہیں، ان کے دو پنکھ سر پر ایک سینگ جیسا انٹینا اور پاؤں لمبے ہوتے ہیں، یہ عموماً زانو، پاؤں کے پچھلے حصے اور گردن پر کاٹتے ہیں، ان تین قسم کے مچھروں میں اینوفلس زیادہ آواز لگاتے ہیں، ایڈس کی آواز انتہائی کم ہوتی ہے اور کیولیکس پوری طرح خاموش رہ کر حملہ آور ہوتے ہیں، صرف بہار کی سطح پر ان مچھروں کے اثرات کا جائزہ لیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ ہر سال پانچ لاکھ لوگوں کو بیمار بنانے کا سبب بنتے ہیں، گذشتہ تین سالوں میں تقریباً **10** ہزار لوگوں کی موت مچھر کاٹنے والی بیماری سے ہوئی ہے، حالانکہ پورے ہندوستان میں مچھروں کی صرف تین سو قسمیں پائی جاتی ہیں جبکہ بہار میں صرف مچھروں کی نو قسمیں ہی موجود ہیں، اس کے باوجود یہ قہر ڈھا رہے ہیں۔ مچھر بھی اللہ کی مخلوق ہے اور اس کے چھوٹے سے جسم میں اللہ کی بڑی نشانیاں موجود ہیں، لیکن یہ انسانوں کے لیے ضرر رساں ہیں، اس لیے ان کے کاٹنے سے قبل انہیں ختم کرنے کی اجازت ہے، مچھروں کے ذریعہ پھیلنے والے مہلک اور مضر امراض سے حفاظت کے لیے ضروری ہے کہ صفائی و ستھرائی کے نظام کو بروئے کار لایا جائے، گھروں اور اس کے آس پاس گندگی اور پانی کو جمع نہ ہونے دیں، ہلکے رنگ کے پورے جسم کو ڈھکنے والے کپڑے پہنیں، نالیوں اور سوئمنگ پل، فرج وغیرہ کو صاف رکھیں، کولر کے پانی کو بدلتے رہیں، ضرورت محسوس ہو تو دوائیوں اور مرہم کا استعمال کریں۔ مچھر بھگانے کے لیے آل آؤٹ، مچھر دانی اور مچھر بتی کا استعمال عام ہے، لیکن اب یہ اتنے ڈھٹ ہو گئے ہیں کہ ان کے اثرات بھی ان پر کم ہی ہوتے ہیں، حالانکہ مچھر بتی کی بکری میں گزشتہ دو سالوں میں پانچ گنا اضافہ ہوا ہے، دو سال پہلے مچھر بتی کی بکری پانچ سے سات کروڑ روپے کی پورے ہندوستان میں ہوتی تھی، اب یہ تجارت **25** سے **30** کروڑ تک پہنچ گئی ہے، صرف پٹنہ نگر نگم ہر سال مچھروں کو قابو میں رکھنے کے لیے ڈیڑھ سے دو کروڑ روپے خرچ کرتا ہے، بچاؤ کا طریقہ آپ جو بھی استعمال کریں اتنا ضرور یاد رکھیں کہ ہماری زندگی ہمارے پاس اللہ کی امانت ہے اور اس امانت کی حفاظت ہم پر فرض ہے۔ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے اپنے کو ہلاکت میں مت ڈالو۔

☆☆☆

اپنی زندگی سے ناخوش ہونا۔۔۔

تحریر۔۔۔۔
سمیرا انور

اکثر اوقات ہم خود کو عدم اطمینان کے ایسے لطیف احساس میں پھنستے ہوئے پاتے ہیں کہ ایک خاموش سی ناخوشی آہستہ آہستہ ہماری زندگی میں داخل ہو جاتی ہے۔ ہمیں شاید اس کا احساس بھی نہ ہو، مگر یہاں ہمیں بھی یہی دیکھنا ہے کہ آپ اپنی روزمرہ زندگی کی مصروفیات سے ناخوش ہیں۔ کچھ ایسی چھوٹی چھوٹی علامات ہیں، جو ہمیں بتاتی ہیں کہ ہم اتنے مطمئن نہیں ہیں جتنے کہ ہو سکتے تھے۔

لہٰذا، اگر آپ سوچ رہے ہیں، ''کیا میں اپنی زندگی سے ناخوش ہوں؟'' میں اس کا پتا لگانے میں آپ کی مدد کے لیے حاضر ہوں۔ آئیے ان علامات کو تلاش کریں، جو یہ بتا سکتی ہیں کہ آپ زندگی سے ناخوش ہو گئے ہیں۔

کبھی کبھار آپ کو محسوس ہوتا ہے کہ آپ بہت تھک چکے ہیں۔ ہم سب کے پاس وہ دن ہوتے ہیں، جب ہم اپنے آپ کو بستر سے باہر نہیں نکال سکتے، لیکن یہاں ایک سوال ہے۔

کیا آپ کو ہر ایک دن ایسا لگتا ہے؟

کیا آپ اکثر اپنے آپ کو اچھی رات کی نیند کے بعد بھی مسلسل تھکاوٹ سے لڑتے ہوئے پاتے ہیں؟

کیا صرف جسمانی تھکاوٹ ہی ہے یا آپ کا دماغ بھی تھکن محسوس کرنے لگا ہے۔ اگر یہ کیفیات بڑھتی جا رہی ہیں تو جان لیں کہ کہیں کوئی ان کہی سوچ ہے، جو آپ کا پیچھا کر رہی ہے اور آپ اپنی زندگی سے ناخوش ہیں۔

اس کے بعد دیکھیں کہ آپ نے ان چیزوں میں دل چسپی لینا چھوڑ دی ہے، جنھیں آپ کبھی پسند کرتے تھے۔

میں آپ کے ساتھ اپنی ناخوشی کی ایک علامت شیئر کرتی ہوں۔ کچھ سال پہلے، میں ایک شوقین قاری تھی۔ کتابیں میرا مشغلہ، میری خوشی، میری مستقل ساتھی ہوتی تھیں، لیکن پھر، ایک وقت ایسا آیا جب میں نے خود کو کتاب کے بہ جائے موبائل فون پر پڑھنے کا عادی بنانا چاہا، لیکن مجھے اس کی عادت نہیں تھی اس لیے کتب بینی چھوٹ گئی۔ اب میں وہ کتابیں اور وقت یاد کرتی ہوں تو عجیب سے بے چینی اور موجودہ زندگی سے ناخوشی محسوس کرتی ہوں۔

کیا آپ کے ساتھ بھی ایسا کچھ ہے؟ لیکن سچ یہ تھا کہ، میں نے کسی چیز میں دل چسپی کھو دی تھی، جس سے مجھے بے پناہ خوشی ملتی تھی۔

جب ہم ان چیزوں میں دل چسپی کھونے لگتے ہیں، جن سے ہم کبھی بہت پیار کرتے تھے، تو یہ ہماری ناخوشی کی علامت ہو سکتی ہے۔ جب ہم اداس ہوتے ہیں، تو ہمیں اکثر ایسی چیزوں سے خوشی حاصل کرنا مشکل ہو جاتا ہے، جن سے کبھی ہمیں خوشی ملتی تھی۔ ایسا لگتا ہے کہ گویا ہماری دنیا سے رنگ ہی ختم ہو گیا ہے۔ لہٰذا، اگر آپ خود اپنے مشاغل یا جذبات میں دل چسپی کھوتے ہوئے محسوس کرتے ہیں، تو سوچنے کے لیے ایک لمحہ نکالیں۔ یہ اس بات کی علامت ہو سکتی ہے کہ آپ اتنے خوش نہیں ہیں، جتنے آپ ہو سکتے ہیں۔

موازنہ ایک مشکل کھیل ہے۔ جتنا آپ اس میں داخل ہوں گے، اتنا ہی گہرائی میں ڈوبیں گے۔ ہم اکثر بھول جاتے ہیں کہ ہر ایک کی زندگی کا اپنا ایک منفرد سفر ہوتا ہے۔ دوسرے کیا کر رہے ہیں؟ وہ زندگی کی دوڑ میں آگے چلے گئے ہیں اور ہمارا مسلسل انھیں کریدنا۔۔۔ یہ بھی تو ہماری اپنی زندگی میں ناخوشی کی علامت ہے، یعنی ہم جب اپنا موازنہ دوسروں سے کرتے رہیں تو سمجھ لیں کہ آپ اپنی زندگی سے خوش نہیں ہیں۔

پہلے کبھی آپ بہت ملن سار تھے، آپ اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل بیٹھتے ہیں، لیکن اب آپ ایک خول میں بند ہو گئے ہیں اور سوچوں کے بھنور نے آپ کو کہیں اور دیکھنے نہیں دیا۔ آپ نے اپنی روزمرہ سرگرمیوں میں اپنے دوستوں کے لیے جگہ کیسے ہٹائی۔ کون سی ایسی مصروفیت تھیں کہ جس نے آپ کو ایسا کرنے پر مجبور کیا، سوچیے کہیں یہی آپ کی ناخوشی کی وجہ تو نہیں ہے۔

چڑچڑا پن اور بدمزاجی تو کبھی آپ کی زندگی کا حصہ نہیں رہی تھی، پھر اب کیوں آپ ہر ایک کے سامنے جلے دل کے پھپھولے سنانا شروع ہو گئے ہیں۔ کہیں کوئی کچھ تو ہے، جس کی وجہ سے آپ ناخوش ہیں، کوئی تو ایسا نشان ہے، جس کی سیاہی آپ کو لپیٹ میں لے رہی ہے۔

نیند ہمارے جسم کی اہم ضرورت ہے، لیکن کیا ہوتا ہے، جب آپ یا تو بہت زیادہ سوتے ہیں یا بالکل ہی نہیں؟ جب آپ کی راتیں کروٹیں بدلتے گزرے، یا آپ کے دن جمائی اور کافی کے اس چوتھے کپ تک پہنچنے میں گزر جائیں؟ تو کہیں آپ کو کوئی سرگرمی متاثر تو نہیں کر رہی۔ ہو سکتا ہے کہ آپ زندگی سے بالکل بھی خوش نہیں ہیں۔

یاد رکھیں، ہمارے جسم اکثر ہمیں بتاتے ہیں کہ ہمارے ذہنوں کو ابھی تک کیا احساس نہیں ہو سکتا ہے۔ رات کی اچھی نیند صرف جسمانی آرام کے متعلق نہیں ہے، یہ ذہنی سکون کے بارے میں بھی ہے۔ اور آپ دونوں کے مستحق ہیں۔ آپ نے اپنا خیال رکھنا چھوڑ دیا ہے۔

امریکہ اور کئی عرب ممالک کا اقوام متحدہ کی غزہ کی قرارداد کو جلد اپنانے پر زور

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ اور متعدد مسلم بشمول عرب ممالک، جن میں ترکی، مصر اور سعودی عرب شامل ہیں، نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ غزہ کے لیے ڈونالڈ ٹرمپ کی امن تجویز کی امریکی قرارداد کو فوری طور پر اپنائے۔ جمعے کو ان ممالک نے ایک مشترکہ بیان میں کہا، ''امریکہ، قطر، مصر، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، انڈونیشیا، پاکستان، اردن اور ترکی سلامتی کونسل کی زیر غور قرارداد کے لیے اپنے مشترکہ تعاون کا اظہار کرتے ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ وہ اس اقدام کی فوری منظوری چاہتے ہیں۔ دریں اثناء گزشتہ ہفتے، امریکہ نے ۱۵ رکنی سلامتی کونسل کے اندر باضابطہ طور پر ٹرمپ کے امن منصوبے کی توثیق کرنے والے ایک متن پر بات چیت کا

آغاز کیا۔ بیان میں کہا گیا، ''ہم اس بات پر زور دیتے ہیں کہ یہ ایک مخلصانہ کوشش ہے اور یہ منصوبہ امن اور استحکام کے لیے ایک قابل عمل راستہ فراہم کرتا ہے، نہ صرف اسرائیلیوں اور فلسطینیوں کے درمیان، بلکہ پورے خطے کے لیے۔'' ایجنسی فرانس پریس (اے ایف پی) کے مطابق قرارداد کے مسودے میں ''امن بورڈ کے قیام'' کی حمایت کی گئی ہے، یہ بورڈ غزہ کے لیے ایک عبوری حکومتی ادارہ ہوگا جو ۲۰۲۷ء کے آخر تک اپنا کام جاری رکھے گا۔ یہ رکن ممالک کو ایک ''عارضی بین الاقوامی استحکامی فورس (آئی ایس ایف)'' تشکیل دینے کا اختیار دے گا جو اسرائیل اور مصر اور نئی تربیت یافتہ فلسطینی پولیس کے ساتھ مل کر سرحدی علاقوں کی حفاظت اور غزہ کو غیر مسلح کرنے میں مدد کرے گی۔ تاہم گزشتہ مسودوں کے برعکس، اس مسودے میں ممکنہ مستقبل کی فلسطینی ریاست کا تذکرہ موجود ہے۔ بعد ازاں جمعے کے مشترکہ بیان کے ساتھ ہی روس نے بھی کونسل کے اراکین کے درمیان ایک متبادل مسودہ قرارداد پیش کیا ہے، جو امن بورڈ کے قیام یا غزہ میں فوری طور پر بین الاقوامی فورس تعینات کرنے کی وکالت نہیں کرتا، جیسا کہ اے ایف پی کو جمعہ کے متن سے پتہ چلا ہے۔ روسی مسودے میں اس پہل کو خوش آمدید کہا گیا ہے جس کے نتیجے میں جنگ بندی ہوئی، لیکن اس میں ٹرمپ کا نام نہیں لیا گیا ہے۔ اس میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل پر زور دیا گیا ہے کہ وہ امن منصوبے کی دفعات کو نافذ کرنے کے اختیارات کی نشاندہی کریں اور فوری طور پر ایک رپورٹ پیش کریں جس میں نسل کشی سے تباہ حال غزہ میں ایک بین الاقوامی استحکامی فورس تعینات کرنے کے امکانات پر بھی بات کی گئی ہو۔ تاہم امریکہ نے جنگ بندی کو ''نازک'' قرار دیا ہے اور جمعرات کو اپنے مسودے کو نہ اپنانے کے خطرات سے آگاہ کیا تھا۔ اقوام متحدہ میں امریکی مشن کے ایک ترجمان نے ایک بیان میں کہا،

ممدانی اینٹی سیمیٹک ہیں، نیویارک میں گرفتار ہونے سے نہیں ڈرتا: نیتن یاہو

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلوی صحافی ایرن مولان کو انٹرویو دیتے ہوئے نیتن یاہو نے کہا کہ وہ ظہران ممدانی سے بات چیت کے لیے تیار ہیں، جنہوں نے انٹرنیشنل کرمنل کورٹ (آئی سی سی) کے وارنٹ کے مطابق ان کی گرفتاری کا مطالبہ کیا تھا، لیکن ممدانی کو سماجی خطرات پر 'خود کو تعلیم یافتہ بنانے' پر توجہ دینی چاہیے۔ نیتن یاہو نے کہا کہ ''نوجوان لیڈر رہنا اچھی بات ہے، لیکن نوجوان اور غیر تعلیم یافتہ لیڈر رہنا اچھا نہیں ہے۔'' نیتن یاہو نے ممدانی کی معاشی پالیسیوں پر بھی تنقید کی، جو خود کو ڈیموکریٹک سوشلسٹ کہتے ہیں، اور کہا کہ سوشلزم تھیوری میں اچھا ہے، لیکن عملی طور پر ناکام ہے۔ واضح رہے کہ ممدانی کو بنیادی طور پر اسرائیلی حکومتی پالیسیوں پر مسلسل تنقید کی وجہ سے یہود دشمنی کے الزامات کا سامنا ہے۔

ایپل جلد اپنا سی ای او تبدیل کرسکتا ہے، جان ٹرنس متوقع جانشین

نئی دہلی (ایم این این): ٹیکنالوجی کی دنیا کی اہم خبروں میں سے ایک یہ ہے کہ ایپل اپنی قیادت میں تبدیلی کی جانب قدم بڑھا رہا ہے۔ ٹم کک ۲۰۱۱ء سے کمپنی کے سی ای او ہیں اور اب ان کی مدت ملازمت ختم ہونے کے قریب ہے، جس کے بعد ایپل نے ان کی جانشینی کی منصوبہ بندی تیز کردی ہے۔ اطلاعات کے مطابق، جان ٹرنس، جو کمپنی کے ہارڈویئر انجینئرنگ ڈویژن کے سربراہ ہیں، نئے سی ای او کا متوقع انتخاب ہیں۔ یہ انتخاب اس لئے اہم ہے کیونکہ ٹرنس کی انجینئرنگ پس منظر کمپنی کی ہارڈویئر اور ڈیوائسز کی حکمت عملی سے بخوبی ہم آہنگ ہے۔ رپورٹس کا کہنا ہے کہ یہ جانشینی منصوبہ کمپنی کی کارکردگی کی کمی کی وجہ سے نہیں بلکہ مستقبل کی حکمت عملی کے طور پر کی جارہی ہے۔ ایپل اس وقت متوقع ہے کہ سال کے اختتام پر چھٹیوں کے سیزن میں مضبوط فروخت کرے، اور یہ منتقلی ممکنہ طور پر اسی تناظر میں سامنے آئے گی۔ اب تک ایسا تاثر ہے کہ نیا سی ای او جنوری میں پیش آنے والی آمدنی رپورٹ کے بعد ہی نامزد کیا جائے گا۔ اس کے بعد کمپنی کو اپنی سالانہ اہم ٹیکنالوجی اور مصنوعات کی تقریبات جیسے ورلڈ وائڈ ڈیولپرس کانفرنس اور آئی فون کی لانچ کی تیاری کا مناسب وقت مل جائے گا۔ واضح رہے کہ ٹم کک نے ۵۶ برس کی عمر میں یہ عہدہ سنبھالا تھا، اور ان کی قیادت میں ایپل کی مارکیٹ کیپٹلائزیشن تقریباً ۳۵۰ ارب ڈالر سے بڑھ کر تقریباً ۴ کھرب ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔ اگرچہ کمپنی نے ابھی تک کسی سرکاری اعلان یا تبصرہ نہیں کیا ہے

افریقہ 25 سالوں کے بد ترین ہیضے کی گرفت میں

نئی دہلی (ایم این این): ایک صحت کے ادارے نے جمعرات کو کہا کہ افریقہ ۲۵ سالوں میں ہیضے کے بدترین پھیلاؤ کی زد میں ہے، جو بروندی اور انگولا میں تیزی سے پھیل رہا ہے۔ افریقہ سینٹرز فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن (سی ڈی سی) کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ اس سال اب تک ہیضے کے ۳ لاکھ سے زیادہ معاملات درج کئے گئے ہیں، جبکہ گزشتہ سال تقریباً ۲ لاکھ ۴۵ ہزار معاملات درج کئے گئے تھے، جبکہ پورے براعظم میں ۷ ہزار سے زیادہ اموات کی اطلاع ہے۔ افریقہ سی ڈی سی کے ڈائریکٹر جنرل ژاں کاسیہ نے ایک ورچوئل ہفتہ وار پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہیضہ اب بھی براعظم کے سامنے ایک ''بڑا مسئلہ'' ہے۔

بنگلہ دیش: انتخابات والے دن جمہوری اصلاحات کے چارٹر پر ریفرنڈم کا فیصلہ

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے سربراہ محمد یونس نے کہا کہ تاریخی جمہوری اصلاحات کے چارٹر پر آئندہ سال فروری میں اسی دن ریفرنڈم کروایا جائے گا جس دن پارلیمانی انتخابات ہوں گے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق نوبیل امن انعام یافتہ ۸۵ سالہ محمد یونس نے کہا کہ گزشتہ سال بغاوت کے بعد 'مکمل ٹوٹا پھوٹا' سیاسی نظام ورثے میں ملا ہے، اصلاحات کا چارٹر آمرانہ نظام کی واپسی سے بچنے کے لئے اہم ہے۔ قوم سے خطاب میں محمد یونس کا کہنا تھا کہ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ ریفرنڈم بھی اسی روز کروایا جائے گا جس روز پارلیمانی انتخابات ہونے ہیں۔ یہ کسی طرح سے بھی اصلاحات کے مقصد میں رکاوٹ نہیں پیدا کرے گا۔ کم خرچ کے ساتھ پرجوش انتخابات ہوں گے۔ انتخابات سے پہلے مختلف اصلاحات کا مسودہ 'جولائی چارٹر' سیاسی جماعتوں کے درمیان شدید بحث کا موضوع بنا ہوا ہے۔ اصلاحات کے ذریعے ایگزیکٹو، عدلیہ اور قانون سازی کے اداروں کے مابین چیک اینڈ بیلنس کے نظام کو مضبوط کیا جائے گا جبکہ وزیر اعظم کے لئے دو مدت کی حد مقرر کی گئی ہے اور صدارتی اختیارات میں توسیع کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ اصلاحات کے چارٹر میں بنگلہ دیش کو ایک کثیر القومی اور کثیر المذہبی ملک کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ ریفرنڈم میں رائے دہندگان سے ایک سوال جس کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، میں اہم مسائل پر رائے لی گئی ہے۔ محمد یونس نے کہا کہ اگر اکثریت نے 'ہاں' میں جواب دیا تو آئینی ریفارم کونسل تشکیل دی جائے گی جس کی ذمہ داری آئین میں ترمیم کروانی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہم جو زندہ ہیں انہیں اس اتحاد کی عظمت کو داغدار نہیں کرنا چاہیے جو ہم وطنوں نے بہادری کے ساتھ موت کا سامنا کرتے ہوئے فاشزم کے خلاف قائم کیا تھا۔ اس سے قبل محمد یونس کئی مرتبہ کہہ چکے ہیں کہ انتخابات فروری ۲۰۲۶ء کے آغاز میں ہوں گے لیکن الیکشن کمیشن نے فی الحال حتمی تاریخ کا اعلان نہیں کیا۔ اسی دوران سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد کی کالعدم سیاسی جماعت عوامی لیگ پارٹی نے جمعرات کو ملک گیر 'لاک ڈاون' کی اپیل کی تھی

یوکرینی دارالحکومت کیف روسی بمباری کی زد میں

نئی دہلی (ایم این این): یوکرین کے دارالحکومت کیف کے میئر کا کہنا ہے کہ تقریباً ہر ضلع بڑے پیمانے پر حملے کی زد میں ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی نے شہر کے مرکز میں دھماکوں کی اطلاع دی ہے کیونکہ روس نے بنیادی ڈھانچے پر اپنے حملوں میں شدت اختیار کرلی ہے۔ کیف کے میئر وِتالی کلچکو نے اسے 'بڑے پیمانے پر دشمن کا حملہ' قرار دیا اور کہا کہ فضائی دفاعی یونٹ

کلاشنک نے جمعہ کو کہا کہ میزائلوں اور ... پوسٹ کیا، ''روسی رہائشی عمارتوں کو نشانہ

ظہران ممدانی کی ٹیم کو 50 ہزار نوکری کی درخواست، 'اہل نیویارک کی تحریک' قرار دیا

نئی دہلی (ایم این این): نیویارک شہر کے منتخب میئر ظہران ممدانی کی ٹرانزیشن ٹیم کو انتخاب میں زبردست فتح کے اعلان کے ایک ہفتے کے اندر ۵۰ ہزار ملازمتوں کی درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ دراصل ممدانی کی ٹیم نے ہر شعبے کے تجربے کے حامل افراد سے درخواستوں کی اپیل کی تھی، جن میں انٹری لیول کے کارکنان سے لے کر تجربہ کار پالیسی ساز پیشہ ور افراد شامل ہیں جو قابل برداشت لاگت کے ایجنڈے کو پورا کرنے میں مدد کے ساتھ ساتھ اپنے کیریئر کی تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے com.transition2025 پر ریزومے پورٹل کے ذریعے درخواستیں مدعو کیں۔ درخواستوں کی اس بڑی تعداد پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ممدانی نے اسے اہل نیویارک کی تعمیر کردہ تحریک'' قرار دیا، اور کہا کہ یہ عوام کی انتظامیہ میں اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ ممدانی کی ٹرانزیشن ٹیم کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایلانا لیوپولڈ نے ایک تحریری بیان میں کہا، ۵۰ ہزار درخواست دہندگان ثابت کر رہے ہیں کہ عوام حکومت کی تمام سطحوں پر اس کام کو انجام دینے میں مدد کے لیے تیار ہیں۔'' تاہم، اس بات کا فوری طور پر پتہ نہیں چل سکا کہ ممدانی کی انتظامیہ کب عہدوں پر تقرریاں شروع کرے گی۔ تاہم ممدانی کی ٹرانزیشن کمیٹی نے اعلان کیا کہ انہیں ۳۰ گھنٹے سے بھی کم وقت میں ۷۰۰۰ سے زیادہ عطیہ دہندگان سے ۱۵،۷۴۹ ڈالر کی رقم موصول ہوئی، جو یو ایس اے ٹوڈے کی رپورٹ کے مطابق سابق میئرز ایرک ایڈمز (۸۸۴ عطیہ دہندگان) اور بل ڈی بلیسیو (۸۲۰) کے مجموعے سے زیادہ ہے۔ واضح رہے کہ عام آدمی کے ہیرو سمجھے جانے والے، نیویارک شہر کے سب سے کم عمر اور پہلے مسلمان میئر ممدانی کو بنیادی طور پر نوجوان ووٹرز کی حمایت حاصل ہوئی جو قابل برداشت لاگت کے خواہشمند ہیں۔ ان کی الیکشن پالیسیوں کا مرکز گھروں کے کرایہ کو منجمد (فریز) اور سماجی فوائد کو وسعت دینا

وسعت دینا والوں کو عالمی گیٹر) کے وا جنہوں نے شکست دی، میئر کے طور میئر کی سرکار کنارے واقع

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل بجلی انجینئر/ الیکٹرک لوکو شیڈ، شمالی ریلوے، لدھیانہ کیلئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ٹینڈرس نمبر 11-26-2025 طلب کی جاتی ہیں۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر تاریخ 09.12.2025 کو 15:00 بجے تک پیش کرسکتے ہیں۔ ان ٹینڈرس کیلئے مینوئیل تجویز منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئیل حاصل تجویز کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹینڈر دہندہ ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی ادائیگی کرنے کیلئے صرف آئی، آر، ای، پی، ایس، پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعہ سے جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ سے ادائیگی کرسکتے ہیں۔ مینوئیل ادائیگی جیسے ڈیمانڈ، بینکرس چیک، جمع رسیدیں وایف، ڈی، آر، وغیرہ کے ذریعہ سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (Rs.)	ٹینڈر کی قیمت (Rs.)	بیعانہ رقم (Rs.)	ٹینڈر مکمل کی تاریخ و وقت	کام کی مدت	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
2025-26-	الیکٹرک لوکو شیڈ، لدھیانہ میں تین سال کیلئے انڈر فلور پٹ وہیل لیتھ TypeNGUFWL-18,) (Meke/Ms HYT,01no.) سالانہ دیکھ ریکھ ٹھیکہ۔	7904686.62/-	0/-	09.12-2025 15.00 بجے تک	158100/-	36 مہینے	09.12.2025 15:00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر: — Tender Notice No. 230-Elect/TRS/LDH/WC/PWL/AMC/2025-26/11 تاریخ: 14.11.2025 3553/25

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

نمبر شمار۔ 56-2025-26-MCTM-DRM-JAT مورخہ 13-11-2025

Sr.DEN-I/JAT بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے اور ان کیلئے کام کرتے ہوئے نیچے دی گئی ٹینڈروں کیلئے کھلا ٹینڈرز (ای۔ ٹینڈرز) طلب کرتے ہیں اور اختتام کی تاریخ کے ساتھ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں۔ 04-12-2025 تک 15.00 گھنٹے، بولی دھندگان اپنی اصل / ترمیم شدہ بولیاں آخری تاریخ اور وقت تک ہی جمع کرسکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینول آفر کی اجازت نہیں ہے اور موصول ایسے کسی بھی مینویل آفر کو نظر انداز کردیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر دستاویز کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پر دستیاب بھگتان موڈ کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت ہے۔ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ جیسے پورٹل، ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینویل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔ مزید معلومات کیلئے لاگ آن کریں www.ireps.gov.in

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر را نو بھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
12-11-2025	20-11-2025	04-12-2025

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	56-2025-26-MCTM-DRM-JAT	ADEN/MCTM کے تحت JAT-SVDK کے سیکشن میں سرنگوں میں ٹریک رکھ رکھاؤ کیلئے متفرق پی۔ وے۔ زون کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
9499756.73	190000.00	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: '' CTR/TRR/TFR/TTR جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، سکریننگ، ٹریک کو ڈسٹریس کرنا، ٹریک رکھ رکھاؤ مشین جیسے ٹیمپنگ مشین بیلاسٹ سکریننگ، ریگولیٹنگ مشین اور ٹی ٹی آر کیلئے پری اینڈ پوسٹ ورکس شامل ہیں۔ ٹی۔ 28 کے ذریعے۔''

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دھندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. اگر ہندی اور انگریزی کے مضمون کے بیچ مطلب میں کوئی خامی ہے تو انگریزی مضمون کو صحیح اور قطعی مانا جائے گا۔

3542/25

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ممالک کے ماحولیاتی ہدف نامکمل، عالمی درجہ حرارت میں ۲.۶ ڈگری سلیس کا اضافہ: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): جمعرات کو جاری کی گئی ایک نئی رپورٹ کے مطابق، عالم اقوام کیماحولیاتی اہداف کو پورا کرنے میں ناکام رہنے کے سبب دنیا اب بھی ۲.۶ ڈگری سیلسیس تباہ کن درجہ حرارت میں اضافے کے راستے پر ہے۔ حکومتوں کی برازیل میں ہونے والی سی او پی ۳۰ موسمیاتی سربراہی اجلاس سے قبل جمع کرائی گئی کاربن اخراج میں کمی کی نئی منصوبہ بندی خطرناک عالمی حدت کو نمایاں طور پر روکنے میں چوتھے سال لگاتار ناکام رہی ہے۔ کلائمیٹ ایکشن ٹریکر کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اب تک جمع کرائے گئے ۲۰۳۵ کے قومی سطح پر طے شدہ اہداف درجہ حرارت میں اضافے کو ۱.۵ ڈگری سیلسیس تک محدود رکھنے کے حوالے سے کوئی خاص تبدیلی نہیں لاتے۔ دریں اثناء درجہ حرارت میں اضافے کی یہ سطح ۲۰۱۵ء کے پیرس ماحولیاتی معاہدے میں طے کردہ حدود سے تجاوز کر جائے گی، جس سے انتہائی موسمی واقعات اور شدید عالمی مصائب کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ تاہم گلوبل کاربن پراجیکٹ کی جمعرات کو جاری کردہ نئے ڈیٹا کے مطابق، فوسل فیولز اور سیمنٹ سے ہونے والے عالمی کاربن ڈائی آکسائیڈ (CO2) کے

اخراج میں ۲۰۲۵ء میں تقریباً ۱.۱ فیصد اضافے کا تخمینہ ہے، جو بڑھ کر ریکارڈ ۳۸.۱ ارب ٹن تک پہنچ جائیں گے۔ زمین کے استعمال سے ہونے والے اخراج میں کمی کا مطلب ہے کہ ۲۰۲۵ء میں عالمی کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج ۲۰۲۴ء کے تقریباً برابر رہنے کی توقع ہے۔ رپورٹ میں پایا گیا کہ لینڈ کاربن سنک، یعنی پودوں اور مٹی کے جذب کیے گئے انسانوں کے باعث کاربن ڈائی آکسائیڈ اخراج کا حصہ، دو غیر معمولی کمزور سالوں کے بعد اپنی ایل نینو سے پہلے کی سطح پر واپس آگیا ہے۔ تاہم رپورٹ کے ساتھ شائع ہونے والی تحقیق میں کہا گیا ہے

اسلام کا معاشی و اقتصادی نظام

عبدالمنان معاویہ

مال غنیمت کی فراوانی سے فرد معاشی طور پر مضبوط اور تجارت کو فروغ حاصل ہوا۔

اگر دین اسلام کے اولین دور کا جائزہ لیا جائے تو فوراً واضح ہو جائے گا کہ دین اسلام کی ترقی و سرفرازی کی اصل وجہ اسلام کا وہ معاشی و اقتصادی نظام تھا کہ جس سے پہلے اس کا تصور ہی نہیں کیا جا سکتا تھا۔

اسلام سے پہلے پوری دنیا میں جہالت، خود غرضی، مفاد پرستی، نفسانفسی اور ظلم واستحصال کے اندھیرے چھائے ہوئے تھے۔ ظالم حکمرانوں کے خزانے بھرے ہوئے تھے مگر ان کی ہوس زر ختم نہیں ہوتی تھی۔ ان کی عوام کی حالت انتہائی ناگفتہ بہ تھی۔ مگر اس کے باوجود یہ ظالم حکمران مختلف طریقوں سے عوام کا خون نچوڑتے رہتے تھے، عرب اور بیرونی دنیا میں پھیلی ہوئی اور بے بس وبے کس انسانیت کی سسکیاں ہر طرف گونج رہی تھیں مگر حکمرانوں کی بے حسی اور خواہشات نفس کی تکمیل اپنے عروج پر تھی، یہ حکمران اپنے خزانے اور حرم بھرنے میں مگن تھے۔

دین اسلام کے ابتدائی دور میں ہی ان ظالم، غاصب اور لٹیرے حکمرانوں تک اللہ کا پیام پہنچایا گیا کہ وہ ظلم واستحصال کی اس روش سے باز آجائیں، اللہ تعالیٰ نے زندگی گزارنے کے اصول متعین کر دیئے ہیں انھیں اپنا لیں، ان بھٹکے ہوئے متکبر حکمرانوں کی ہٹ دھرمی اور ڈھٹائی کے نتیجے میں ان ممالک میں لشکر کشی کی گئی۔ ان کے خزانوں سے جو "مال غنیمت" حاصل ہوا اسے بیت المال میں جمع کر لیا گیا اور ان خزانوں کو عوام کی فلاح وبہبود پر خرچ کیا گیا۔

بیت المال میں جمع تمام خزانے، دولت اور مال غنیمت اللہ تعالیٰ کی امانت ٹھہرائے گئے۔ خلفائے راشدین انتہائی کم وظیفہ اپنے گھریلو اخراجات پورے کرنے کیلئے وصول کرتے تھے۔ یہ وظیفہ کسی بھی مزدور کی آمدنی سے کم ہوتا تھا، جس کی وجہ سے خلفائے راشدین انتہائی کسمپرسی اور تنگدستی کی زندگی گزار رہے تھے، خلفائے راشدین کے بعد عمر بن عبدالعزیز نے بھی یہی زندگی اور طرز حکمرانی اپنایا۔ آپ نے بھی خزانوں کو مسلمانوں کی اخلاقی، معاشی اور اقتصادی حالت بہتر بنانے کیلئے خرچ کیا۔

غیر مسلم اقوام کی ترقی کی وجوہات

اسلام کے عروج کا دور تقریباً سات سو سال رہا، غیر مسلم اقوام نے اسلام کی ترقی اور عروج کا جائزہ لیا، تحقیق کی اور اسلام کے سنہری اصولوں کو اپنا کر ایک نیا سفر شروع کیا۔ مسلمان اسلام کی سمندر جیسی وسعت رکھنے والی تعلیمات کو فراموش کر کے تنگ نظری کے کنوئیں میں قید ہو گئے اور غیر مسلم نے اسلام کے بنیادی اصولوں کو اپنا کر جدوجہد شروع کی، مسلمان زوال کی انتہا کی جانب اور غیر مسلم عروج کی جانب گامزن ہو گئے۔ انھوں نے اسلامی فلاحی ریاست کا تصور اپنا لیا۔ غیر اقوام سے خزانے حاصل کرنے کی تدبیروں کو اپنایا، ان ممالک نے سائنس اور ٹیکنالوجی کے حصول اور اس میں دسترس حاصل کرنے کیلئے سفر شروع کیا، روایتی اسلحہ کے تصور سے نکل کر جدید اسلحہ بنایا، کمزور ممالک کو مغلوب کیا۔

اس وقت صورتحال یہ ہے کہ یہ ممالک اسلام کے ابتدائی دور کے تصور کو اپنا کر ترقی کی جانب رواں دواں ہیں۔ چونکہ موجودہ وقت کو "مہذب دور" کہا جاتا ہے، اس لئے ترقی پذیر اور پسماندہ اقوام سے "مال غنیمت" حاصل کرنے کے جدید طریقے اپنا لئے گئے ہیں، ایک بڑا طریقہ ان ممالک کو اسلحہ اور سامان تعیشات کی ایکسپورٹ ہے جس کی بدولت ان ممالک سے بھاری مقدار میں زرمبادلہ حاصل کیا جاتا ہے۔ اس دولت کو وہ اپنے ملک کے عوام، تعلیم، جدید ریسرچ، طبی سہولتوں اور ضروریات زندگی کیلئے خرچ کر رہے ہیں، پاکستان جیسے ممالک اپنی ساری دولت ان ممالک کو دیکر لگژری گاڑیاں، انھیں چلانے کیلئے پٹرول اور دوسرا سامان تعیشات خرید رہے ہیں۔ غیر مسلم ممالک اپنی افواج کو بھی اپنی تجارتی کامیابیوں اور "مال غنیمت" حاصل کرنے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔

اگر صرف پچھلے پچاس سالوں کا جائزہ لیا جائے تو وہ حقائق سامنے آتے ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے، مادی ترقی اور معیاری زندگی بلند کرنے کا جو فلسفہ پھیلایا گیا، اس نے پاکستان جیسے تمام ممالک کو تنزلی کی اتھاہ گہرائیوں میں گرا دیا ہے۔

پاکستانی عوام کو ایک ایسے طرز زندگی کا عادی بنا دیا گیا ہے، جس کے ہم متحمل ہو ہی نہیں سکتے تھے۔ اب موبائیل فونز، ایئر کنڈیشنڈ، گاڑیاں، لگژری گاڑی، بڑے بڑے بنگلے، ہوٹلنگ اور سامان تعیشات کی درا? مد کیلئے تقریباً باون (52) ارب ڈالر سالانہ خرچ کیا جا رہا ہے، یہ رقم پاکستانی کرنسی میں ستانوے کھرب، چھہتر ارب (76) بنتی ہے۔ یہ ہے دوسرے ممالک سے دولت ہتھیانے کا "جدید طریقہ" یہ صرف ایک ملک کی دولت ہے جو بیرون ممالک جاتی ہے رقم ہتھیانے والے ممالک یہ دولت اپنے ملک وقوم کی خوشحالی پر بھی خرچ کرتے ہیں، اپنی افواج اور اداروں پر بھی۔ یہ ممالک اپنی افواج کو اپنی بقاء □ کیلئے نہیں بلکہ اپنی تجارتی سبقت اور معاشی و اقتصادی ترقی کیلئے استعمال کرتے ہیں۔

امریکہ اور یورپ نے اپنے مفادات کے حصول کیلئے مختلف قسم کے اتحاد قائم کر رکھے ہیں، جب یہ دیکھتے ہیں کہ کوئی دوسرا ملک ان کے تجارتی، معاشی اور اقتصادی مفادات میں آڑے آنے کی کوشش کر رہا ہے وہاں فوراً ان ممالک کی افواج حرکت میں ا? جاتی ہے۔ ان ممالک کی افواج اپنے ملک کی بقاء □ کیلئے نہیں بلکہ اپنی ملک وقوم کی ترقی میں معاون ثابت ہو رہی ہیں، ان ممالک کا اپنا دفاع جدید ٹیکنالوجی کی وجہ سے ناقابل تسخیر ہے۔

ترقی یافتہ ممالک نے آلہ کار بھارت اور غاصب اسرائیل جیسے ممالک کے ذریعے پاکستان اور عرب ممالک کو اپنی بقاء کی جنگ پر مجبور کر رکھا ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ ہمارے بجٹ کا بہت بڑا حصہ ہمارے دفاع کیلئے خرچ ہو رہا ہے مگر اس کے علاوہ کوئی اور چارہ بھی نہیں ہے۔

اگر ہم آج کے ترقی یافتہ ممالک کا جائزہ لیں تو فوراً یہ حقیقت سامنے آجاتی ہے کہ ان تمام ممالک نے اسلام کے ابتدائی دور کے اصولوں کو اپنایا ہوا ہے۔ جبکہ ریاست مدینہ کے لشکر اپنے دفاع کیلئے نہیں بلکہ ظالم اور غاصب حکومتوں کے خلاف برسرپیکار تھے، یہ لشکر اپنے تجارتی قافلوں کو تحفظ دیتے تھے، یہ مفتوح علاقوں میں امن قائم رکھنے کیلئے ریاست کی معاونت کرتے تھے، جو مال غنیمت اسلامی بیت المال میں جمع کرواتے تھے۔

امریکہ اور یورپ نے اسلامی ممالک کو اپنی ہی بقاء □ کی جنگ لڑنے پر مجبور کیا ہوا ہے، ان ممالک کی اسلامی ممالک کے خلاف سازشیں فوراً سامنے آجاتی ہیں مگر دکھ کا مقام یہ ہے کہ مسلمان ممالک ان کا مقابلہ کرنے کا ادراک اور فہم ہی نہیں رکھتے۔

اصل جرم 98 کھرب روپے کی امپورٹ ہے

پاکستان ایک اسلامی نظریاتی ملک ہے یہاں "علمائے کرام" کی بہتات ہے۔ یہ علمائکرام دین اسلام کی اپنے اپنے فقہ کے مطابق تشریح کرتے رہتے ہیں، مگر ان کی زیادہ تر تعلیمات "وضو کا طریقہ" بتانے تک محدود ہیں، اسلام کی اُن تعلیمات اور جدوجہد کو نظر انداز کر دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے اسلام پھیلا اور مسلمانوں کی معاشی واقتصادی حالت کو بہتر بنایا گیا۔ زکوٰۃ کو تمام معاشی مسائل کا حل سمجھ لیا گیا ہے اور زکوٰۃ کو معاشی واقتصادی توازن کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔ لیکن اس حقیقت کو فراموش کر دیا ہے کہ اسلام کے ابتدائی دور میں اس قدر مال غنیمت حاصل ہوتا تھا کہ کوئی مسلمان نادار رہ ہی نہیں گیا۔ بلکہ حضرت عمر فاروقؓ کے زمانے میں تو کوئی زکوٰۃ لینے والا ملتا ہی نہیں تھا۔ حضرت عمرؓ کے دور کے بعد بیت المال کو مسلمانوں کی مالی ومعاشی حالت بہتر بنانے کیلئے خرچ کیا جاتا تھا، بہت ہی کم افراد ایسے تھے کہ جو زکوٰۃ کے مستحق تھے، وہ بھی بیمار اور اپاہج وغیرہ ہوتے تھے۔

اگر "علماء □ کرام" حکومت کی راہنمائی کرتے اور اسلام کا یہ پہلو سامنے لاتے تو ممکن تھا کہ حکمران وہ پالیسیاں بناتے کہ اسقدر امپورٹ کی ضرورت ہی پیش نہ آتی۔ فضول چیزیں منگوانے پر پابندی عائد ہوتی۔ ہر سال کرپشن زدہ رقم کے بیس یا تیس ارب روپے باہر جانے کا اتنا نقصان نہیں ہوتا کہ جتنا 98 کھرب روپے کی امپورٹ کی وجہ سے ہوتا ہے۔

آج بھی آدھی رقم صرف سامان تعیشات اور پیٹرول پر خرچ کی جاتی ہے۔ حکمرانوں کا فرض تھا کہ وہ ایسی پالیسیاں بناتے کہ ہمارا زرمبادلہ کم از کم باہر جاتا۔ خام مال استعمال کرنے اور ضروریات زندگی کی مصنوعات تیار کرنے کیلئے ملک میں ہی کارخانے اور فیکٹریاں لگائی جاتیں۔ ایک ایک گھر میں گاڑیوں کی بہتات نہ ہوتی۔ ایسی ہی پالیسیوں کی وجہ سے ملک میں کرپشن میں بھی اضافہ ہوا۔ مہنگی ترین گاڑیاں خریدنے، بڑے بڑے محل بنانے اور پرتعیش سامان حاصل کرنے کی دوڑ شامل ہے۔ ان چیزوں کے حصول کیلئے ناجائز مال بنایا اور کمایا جاتا ہے۔

علماء □ کرام نے زکوٰۃ کی اہمیت پر جو زور دیا ہے وہ "مال غنیمت" حاصل کرنے پر نہیں دیا، بلکہ قیام پاکستان سے لیکر آج تک غیر اقوام ہمارے ملک سے "مال غنیمت" لے جا رہی ہیں۔ عوام میں بھی شعور پیدا ہونا چاہیے اور انھیں اسلام کی تعلیمات اور اسلام کے ابتدائی دور کے متعلق آگہی حاصل ہونی چاہیے۔ مسلمانوں کی ترقی کیلئے دین اسلام کو اور اسلام کے ابتدائی دور کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔

اسلامی ریاست کے چار ستون

(۱) قرآن وحدیث اور سنت

(۲) آئمہ کرام، صوفیاء □ کرام اور علماء □ حق کی تعلیمات اور دین کی تشریح

(۳) صالح اور باکردار مسلمان حکمران

(۴) عدلیہ

ہمارے تمام تر مسائل کی اصل وجہ یہ کہ قرآنی تعلیمات کو صحیح طور پر سمجھایا نہیں گیا، اسلام کو کلمہ توحید، نماز قائم کرنا، روزے رکھنا، زکوٰۃ دینا اور حج ادا کرنا تک محدود کر دیا گیا ہے اور ان فرائض پر عمل کرنا ہی دین سمجھا گیا ہے۔ جبکہ ان فرائض پر عمل کیے بغیر کوئی فرد مسلمان ہو ہی نہیں سکتا۔

بطور اُمتی اصل معاملات اس کے بعد شروع ہوتے ہیں۔ قرآن و حدیث اور سنت کے ذریعے ہر فرد کی ذمہ داریوں کا تعین کر دیا گیا ہے، اور دین اسلام میں فرائض کے بعد سماجی اور معاشی خوشحال زندگی کو سب سے زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔ اب بھی وقت ہے کہ ملکی معاشی، اقتصادی اور تجارتی پالیسیوں کا از سر نو جائزہ لیا جائے۔ انتہائی ضرورت کی اشیاء □ کے علاوہ ہر قسم کی امپورٹ بند کر دی جائے، موجودہ پالیسیوں کی وجہ سے زرمبادلہ تو باہر کے ممالک میں جا ہی رہا ہے۔ معاشی اور سماجی عدم توازن میں بھی بے حد اضافہ ہو چکا ہے، لوگ کرپشن زدہ رقومات سے مہنگا سامان تعیشات استعمال کر کے معاشرے کے "معزز ترین" افراد بنے ہوئے ہیں۔ یہ سب کچھ دین اسلام کے اُصولوں کے متضاد ہے۔ قرآن وحدیث اور سنت کے ان پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے کہ جن میں تمام تر انسانیت کیلئے دائمی خوشیاں، خوشحالی، امن اور سکون کا پیام ہے۔ جس میں معاشرتی اور طبقاتی تفریق نہیں ہے۔ جہاں جہالت نہیں بلکہ علم کی روشنی سے سارا جہاں منور ہو رہا ہے، ہر قسم کی ترقی کیلئے اسلامی ریاست کے چاروں ستونوں کو سمجھنا اور ان پر عمل کرنا انتہائی ضروری ہے۔!!!

امپورٹ، ایکسپورٹ کے کامیاب اُصول"

حضور اکرم ﷺ ایک کامیاب تاجر بھی تھے۔ آپ ﷺ نے تجارت کے سنہری اُصول اپنائے۔ آپ ﷺ مکہ سے سامان تجارت لیکر باہر علاقوں میں جاتے تھے، انھیں فروخت کر کے جو رقم حاصل ہوتی اس سے وہ سامان تجارت خریدا جاتا جس کی مکہ میں ضرورت ہوتی تھی۔ صحابہ کرامؓ نے بھی یہی اُصول اپنایا۔ ان اُصولوں پر عمل کر کے دوطرفہ منافع بھی حاصل ہوتا ہے اور "زرمبادلہ" بھی خرچ نہیں کرنا پڑتا تھا۔ اگر زندگی کے ہر پہلو میں آپ ﷺ کی سنت پر عمل کیا جائے تو تمام مشکلات اور پریشانیاں ختم ہو جائیں گی، زندگیوں میں برکت بھی شامل ہوگی۔

مگر دکھ کا مقام یہ ہے کہ موجودہ دور کے علماء □ کرام نے اسلام کو انتہائی محدود کر دیا ہے۔ قرآن حکیم کی تلاوت اور سنت مبارکہ کے کچھ پہلوؤں پر عمل کرنا ہی صرف اسلام قرار دیا گیا ہے، مگر دین اسلام کے تمام پہلوؤں کو فراموش کر دیا جاتا ہے کہ جس کی وجہ سے انسانیت کو دوام حاصل ہوا، لوگوں کی زندگیوں میں خوشحالی آئی اور انھیں ہر قسم کا تحفظ حاصل ہوا، اور ہر فرد کو کامیاب زندگی گزارنے کے اُصول بتائے گئے ہیں۔

ہر مسلمان حکمران پر ریاست مدینہ کے اُصولوں پر عمل کرنا لازم ہے اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو بشر کامل بنایا، آپ ﷺ قرآن حکیم کی زندہ تفسیر وتصویر ہیں۔ آپ ﷺ کی زندگی کے تمام پہلو یعنی سنت پر عمل کرنا ہی دین ہے۔ اسلام کسی فرد کا وضع کردہ نظام نہیں بلکہ مالک حقیقی کا اُتارا ہوا نظام ہے۔ تمام مسلمان حکمرانوں پر ریاست مدینہ کے تمام اصولوں پر عمل کرنا سنت اور فرض بھی ہے۔ وگرنہ حکمران اپنے اعمال کیلئے اللہ تعالیٰ کو جوابدہ ہونگے۔ ریاست مدینہ میں مال غنیمت حاصل کر کے ملکی خزانوں یعنی بیت المال میں جمع کروایا گیا اور انھیں عوام پر خرچ کیا گیا۔ ملکی خزانوں کو ایکسپورٹ کے ذریعے غیر اقوام کو منتقل نہیں کیا۔

دیر تک کام کرنا آپ کے لیے

مہلک بھی ثابت ہو سکتا ہے

دیر تک کام کرنا اور دائمی تناؤ سے نمٹنا کسی شخص کی صحت اور تندرستی پر دیرپا اثرات مرتب کر سکتا

اس مضمون میں، ہم بتائیں گے کہ زیادہ کام کرنا صحت پر کیسے منفی اثرات ڈال سکتا ہے؟ اور آپ یہ بھی جان لیں گے کہ زیادہ کام کرنے سے مرتب ہونے والے اثرات کو کیسے روکا جائے یا ان اثرات سے نمٹنے کے لیے کیا تدابیر اختیار کی

محنت کرنا کامیابی کا اولین اور لازمی تقاضا ہے۔ اس کے نتیجے میں انسان نہ صرف انفرادی طور پر ترقی کرتا ہے بلکہ اجتماعی طور پر بھی آگے بڑھتا ہے کیونکہ ایک شخص کی ترقی سے معاشرے کے دیگر افراد بھی متاثر ہوتے ہیں۔ جو فرد جس قدر زیادہ ترقی کرے گا، اس کے معاشرے پر اثرات اسی قدر زیادہ ہوں گے۔ اور زیادہ سے زیادہ ترقی حاصل کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ محنت کرنا لازم ہے۔ ترقی وہی اچھی ہوتی ہے جو پائیدار ہو۔ اور پائیدار ترقی کے لئے ضروری ہے کہ انسان اپنی استطاعت سے زیادہ محنت نہ کرے۔ اگرچہ ازل سے بہت سے انسان اپنی استطاعت سے زیادہ محنت کرتے رہے ہیں تاہم ا? ج کے دور میں جب صحت کی خرابیوں کو جنم دینے والے عوامل زیادہ ہوئے، ناقص ماحول، ناقص خوراک وغیرہ، بہت زیادہ محنت صحت کیلئے نقصان دہ ثابت ہوتی

حالیہ عالمی وبا 'کورونا' میں جب پوری دنیا میں لاک ڈاؤن ہوا تو لوگ گھروں میں رہ کر دفتر کے لئے کام کرنے پر مجبور ہوئے۔ اس دوران میں وہ گھریلو زندگی اور کام کے درمیان حد فاصل قائم نہ رہ سکے۔ یوں وہ زیادہ کام کرتے رہے۔ ایک جائزہ کے مطابق 34 فیصد لوگوں نے اوسطاً آٹھ گھنٹے سے زیادہ کام کیا۔ جب کہ صحت کی سہولیات اور ہنگامی امداد فراہم کرنے والے اداروں کے ورکرز کو بھی زیادہ کام کرنا پڑا۔ اس کے نتیجے میں انھیں صحت کے مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کی علامات میں تھکاوٹ محسوس کرنا، اپنے کام کے بارے میں منفی احساسات رکھنا اور پیشہ وارانہ ذمہ داریوں کے معاملے میں مناسب انداز میں پرفارم نہ کرنا وغیرہ شامل ہیں۔ ان سب کیفیات کے مجموعہ کو 'برن آؤٹ' کہا جاتا

عالمی ادارہ صحت نے 'برن آؤٹ' یا کام کی زیادتی سے نڈھال ہو جانے کی کیفیت کی نئی تشریح کی

برن آوٹ کیا

برن آوٹ کے تین عنصر ہیں۔ تھکان یا نقاہت، کام سے بددلی اور کارکردگی میں کمی۔ اس خیال کو دنیا بھر میں بہت پذیرائی حاصل ہوئی اور آج عالمی سطح پر اسے ایک مسئلہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ برن آوٹ کا شکار لوگوں کے اعداد وشمار حاصل کرنا بہت مشکل ہے لیکن ایک اندازے کے مطابق سنہ 2018 میں برطانیہ میں تقریباً چھ لاکھ لوگ کام کی جگہ پر ہونے والے دباؤں یا 'ورک پلیس سٹریس' کا شکار ہیں۔ کھلاڑی بھی اس کیفیت کا شکار ہوتے ہیں، یوٹیوب سٹار بھی اس کا شکار ہوتے ہیں۔ بزنس مین بھی اس کا سامنا کر سکتے

کچھ عرصہ پہلے عالمی ادارہ صحت نے 'برن آوٹ' کو بیماریوں کی فہرست کے عالمی ہدایت نامے میں بیماری کے طور پر تسلیم کیا۔ اس کی تعریف ایک ایسی کیفیت کے طور پر کی ہے جو کام کی دائمی یا طویل عرصے تک زیادتی کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے اور اس کا ابھی تک کوئی کامیاب حل نہیں ڈھونڈا جا سکا۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق 'برن آوٹ' کے تین عنصر ہوتے ہیں جن میں نقاہت یا تھکان، کام سے بیزاری اور ناقص کارکردگی شامل

عبدالمنان معاویہ

عقیدہ ختم نبوّت صلی اللہ علیہ وسلم

یہ اسلام کی اساس اور مسلمانوں کے ایمان کی نشانی

تحریر

عبدالمنان معاویہ

مسلمان جتنے بھی عمل سے عاری ہوں لیکن ایک بات یقینی ہے کہ ان کے دلوں میں محبت رسول ﷺ موجزن ہے۔ آپ ﷺ ظاہری و باطنی ہر اعتبار سے حسن وجمال کے کامل مظہر ہیں، ہر طرح کے فضائل آپ ﷺ کی ذات میں جمع ہیں اور پوری امت آپ ﷺ کی احسان مند ہے کہ آپ ﷺ ہی کے سبب اسے سیدھے راستے کی ہدایت نصیب ہوئی، جنت کی نعمتیں عطا ہوئیں اور جہنم کے عذاب سے چھٹکارا

قرآن کریم کی ایک سو کے قریب آیات الٰہیہ یہ اعلان کرتی ہیں کہ محمد رسول اللہ ﷺ کے بعد کوئی نیا نبی ورسول نہیں آئے گا۔ قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: (مسلمانو) "محمد (ﷺ) تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں میں سب سے آخری نبی ہیں اور آ ہر بات کو خوب جاننے والا

آپ ﷺ سے پہلے جو انبیاء □ اور رسل تشریف لائے تھے وہ کسی خاص قوم اور محدود وقت کے لیے تشریف لائے تھے، خاتم النبیین جناب محمد رسول اللہ ﷺ قیامت تک تمام جنات، انسانوں اور تمام زمان ومکاں کے بسنے والوں کے رسول اور نبی ہیں۔

لہٰذا خاتم النبیین ﷺ فرمانے سے آپ ﷺ کے خاتم الرسل ہونے کا بھی اعلان

سورہ سبا میں فرمایا، مفہوم: "اور ہم نے آپ ﷺ کو نہیں بھیجا مگر تمام انسانوں کے لیے بشیر ونذیر بنا کر لیکن بہت سے لوگ نہیں

خلاصہ یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی پر وصف نبوت سے متصف ہونا یعنی نبوت جدیدہ سے سرفراز کیا جانا ختم ہو گیا اور سلسلۂ نبوت آپ ﷺ کی ذات پر منقطع ہو گیا، ان نبوت جدیدہ سے کوئی شخص بھی متصف نہیں

(تفسیر انوار البیان

مفسر ابن کثیرؒ بہت سی احادیث نقل کرنے کے بعد اپنی تفسیر میں لکھتے ہیں: "یہ بندوں پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے کہ اس نے حضرت محمد ﷺ کو ان کی طرف بھیجا، پھر حضور ﷺ کی شان ختم نبوت بھی اور آپ ﷺ پر دین حنیف کی تکمیل بھی بندوں پر رحمت ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں اور حضور ﷺ نے اپنی احادیث میں جو کہ متواتر

خبر دے دی ہے کہ حضور ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے تاکہ سب پر واضح ہو جائے کہ حضور ﷺ کے بعد جو اس مقام کا دعویٰ کرے گا وہ مکار، دجال اور جھوٹا ہے، خود بھی گمراہ ہے اور دوسروں کو بھی گمراہ کرنے والا ہے۔ اگر وہ جادوگروں کے کرشمے دکھائے، جو بھی طلسم ونیرنگیاں دکھائے، یہ سب عقل مندوں کے نزدیک بے کار وگمراہی

آپ ﷺ کو ختم نبوت سے سرفراز فرما کر آپ ﷺ پر سلسلہ انعامات واعزازات کی تکمیل فرما دی گئی اور سفر رسالت ونبوت مکمل ہو گیا۔ فلسفہ ختم نبوت کی ایک تمثیل کے ساتھ وضاحت نبی کریم ﷺ نے اپنے ارشاد میں خود ہی فرما دی۔ حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: "میری اور مجھ سے پہلے انبیاء □ کرام کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے ایک گھر بنایا ہوا اور اس میں ہر طرح کا حسن وخوب صورتی پیدا کی ہو لیکن ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوٹ گئی ہو، اب تمام لوگ آتے ہیں اور مکان کو چاروں طرف سے گھوم پھر کر دیکھتے ہیں اور حیرت زدہ رہ جاتے ہیں لیکن یہ بھی کہتے جاتے ہیں کہ یہاں پر ایک اینٹ کیوں نہ رکھی گئی۔۔؟ تو میں ہی وہ اینٹ ہوں اور میں خاتم النبیین ﷺ ہوں۔"

حضرت ثوبانؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں خاتم النبیین (ﷺ) ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔" (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، باب ما یکون من

قرآن کریم کی ایک اور شہادت حضور نبی کریم ﷺ کی ختم نبوت پر ملاحظہ

"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا، تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو دین کے طور پر پسند

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی مکرم ﷺ اور مومنوں کو آگاہ کیا کہ ان کے لیے ایمان مکمل کر دیا گیا، اب تم اس کی زیادتی کے کبھی محتاج نہیں، ا? تعالیٰ نے اسے مکمل کر دیا اب اس میں کمی واقع نہیں کی جائے گی، اللہ اس پر راضی ہے اب اس پر ناراض نہیں ہوگا۔ (تفسیر

درج بالا روایت نے وضاحت کر دی کہ اب اللہ تبارک وتعالیٰ کے نزدیک قیامت تک دین اسلام ہی قابل عمل وقبول رہے گے، اگر کوئی شخص دین اسلام میں کمی یا بیشی کا مرتکب ہوگا تو اس کی کمی یا بیشی سے دین اسلام کو تو نقصان نہیں پہنچے گا، ہاں وہ خود اپنے عمل سے مردود ہو جائے گا۔ کیوں کہ اکملیت دین اسلام کا فرمان اُس رب کریم کا ہے جو ماضی، حال اور مستقبل کو جانتا

جس سے کچھ بھی چھپا ہوا نہیں ہے، جو عالم الغیب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضور کریم ﷺ کے سر پر ختم نبوت کا تاج رکھ کر اپنے بندوں پر احسان فرمایا اور اپنے بندوں پر رحمت نازل فرمائی کہ اب دین محمدی ? ہی قیامت تک باقی رہے گا اور یہی دین انسان کی ابدی نجات کا ضامن ہے۔ یہ فرمان نبوی ﷺ کہ اگر موسیٰ بھی آجائیں تو انہیں بھی میری پیروی کے بغیر چارہ نہیں

روز محشر صرف دین اسلام قبول کیا جائے گا اور دین اسلام وہی ہے جو حضور نبی کریم ﷺ پر اللہ تعالیٰ نے نازل کیا اور حضور ﷺ نے اپنے صحابہ کو سکھایا اور صحابہ کرام نے اپنے بعد والوں یعنی تابعین کو سکھایا اور اس پر عمل کر کے دکھایا۔ آج بھی جو دین اسلام کو اسی طرح مانے گا وہی اُخروی کامیابی پائے گا۔ یہ عقیدہ بھی صحابہ کرام ﷺ نے سکھایا کہ حضور سرور کائنات آخری نبی

آپ ﷺ کے بعد کسی نئے نبی نے نہیں آنا۔ کوئی بھی شخص نبوت اور رسالت کا اعزاز کسی طور پر بھی خود پر چسپاں نہیں کر سکتا۔ کیوں کہ یہ اعزاز جن مقدس ہستیوں کو عطا ہونے تھے، عطا ہو چکے اور ان مقدس ومطہر ہستیوں میں آخری ہستی حضرت رسالت مآب ﷺ کی ہے۔ تو پھر یہ بات یقینی ہے کہ نیا دین نہیں آئے گا اور جب نیا دین نہیں آئے گا تو پھر نیا نبی بھی نہیں آئے

علی میاں ندویؒ لکھتے ہیں کہ بنی نوع انسانی کی پوری تاریخ میں ہمیں اس سے زیادہ نازک اور پیچیدہ کام اور اس سے بڑی عظیم الشان ذمہ داری نظر نہیں آتی جو ایک نبی اور فرستادہ الٰہی کی حیثیت سے محمد ﷺ و اصحاب پر ڈالی گئی، نہ کوئی کھیتی اتنی زرخیز ثابت ہوئی اور برگ وبار لانی جیسی کہ آپ ﷺ کی، نہ کوئی کوشش و سعی اتنی بار آور ثابت ہوئی جتنا آپ ﷺ کی سعی انسانیت عامہ کے حق میں مفید و حیات بخش ثابت ہوئی، یہ عجائبات تاریخ کا سب سے بڑا عجوبہ اور دنیا کا سب سے بڑا معجزہ

عقیدہ ختم نبوت اسلام کی اساس اور ہر مسلمان کے ایمان کی نشانی اور شرط ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

وہ عامل جو جڑی بوٹیوں سے ’بری قسمت، نظربد اور بیوفا شوہر کا علاج‘ کرتے ہیں

ہائیڈ برانڈس
بی بی سی ٹریول کے لیے

ایکواڈور کے دارالحکومت کیٹو میں ایک چھوٹی سی دکان کے عقبی کمرے میں ایک نحیف اور معمر خاتون نے میرے برہنہ جسم پر چبھن کا احساس پیدا کرنے والے پتے ملنے شروع کیے۔ وہ ہسپانوی زبان میں کچھ بڑبڑانے لگیں اور اُن کے ہاتھ میرے سر سے پیروں تک تیزی سے حرکت کرنے لگے۔ کچھ سیکنڈز میں مجھے اپنے جسم میں جلن محسوس ہونے لگی اور اس کے ساتھ سوجن کی وجہ سے جسم پر سرخ رنگ کے دھبے پڑ گئے۔ انھوں نے مجھ سے کہا کہ ’آپ کی طاقت بلاک ہو گئی ہے۔ ہمیں آپ کی طاقت کے راستے کھولنے ہوں گے۔‘ پھر اس جلن کے احساس کے دوران ہی انھوں نے دوبارہ میرے جسم کو جھاڑنا شروع کر دیا۔ درد برداشت کرنے کے سوا میرے پاس کوئی چارہ نہیں تھا۔ ایما لیگلا ایکواڈور کے لیمپیادور (کلینرز) میں سے ایک ہیں۔ کئی صدیوں سے یہ لوگ روایتی انداز میں لوگوں کو شفایاب کرنے کا دعویٰ کرتے چلے آ رہے ہیں۔ اُن کا یقین ہے کہ اس کے پاس موجود جادوئی تاثیر رکھنے والے مقدس پودے بُری قسمت اور نظرِ بد جیسی بیماریوں کا علاج کر سکتے ہیں۔ میں ان کے پاس اپنی ’روحانی صفائی‘ کے لیے آئی تھی۔ اس عمل میں روایتی پودوں کو جسم سے ملا جاتا ہے تا کہ بُری قوتوں سے نجات حاصل ہو سکے۔ اس کے بعد مجھے جلن کا احساس ہوا اور پورا جسم کانپ اٹھا۔ اگر یہ کوئی مثبت علامت تھی تو شاید مجھے یہی علاج چاہیے تھا۔ ایکواڈور کے ہر بازار میں کورنڈیروز (روایتی عامل) مختلف سٹالز پر اپنے ہنر پیش کرتے ہیں۔ ان کے سٹال پر گلاب، جسے روحانی صحت سے جوڑا جاتا ہے، لیمن گراس اور چائے کے پتے موجود ہوتے ہیں جنھیں دودھ سے بننے والے ایک مشروب ’اورچاتا‘ میں ملایا جاتا ہے۔

اس خوشبودار تیل کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ اس کی مدد سے آپ کا محبوب آپ کے قریب آئے گا۔ اس کے علاوہ ان سٹالز پر ایکواڈور کے پہاڑی سلسلے ’اینڈس ہائی لینڈز‘ کے پودے جیسے ’رُو‘ جو کہ ماہواری کے ماہانہ اوقات میں مدد کرتی ہے اور ایشپنگو ایک ایسا مسالحہ جو اینٹی فنگل خصوصیات کا حامل ہے اور معدے کے درد کے لیے چائے میں استعمال کیا جاتا ہے، بھی موجود ہوتے ہیں۔ گلیوں کے اطراف میں موجود کورنڈیروز کی ان دکانوں پر صرف جڑی بوٹیوں سے بنی مصنوعات ہی فروخت نہیں کی جاتیں بلکہ یہاں ہونے والے علاج بھی خاصے مشہور ہیں۔ (لیمپیادور وہ خاص قسم کے کورنڈیروز ہیں جو روحانی علاج کرتے ہیں)۔ میرے ٹوور گائیڈ مارکوس پیرالوو نے ایک دکان میں داخل ہوتے ہوئے مجھے بتایا کہ ’یہاں موجود یہ خواتین مریضوں پر بُرے سائے، بُری طاقتوں اور تناؤ کا علاج کرتی ہیں۔ یہ ایک قسم کی نسل در نسل منتقل ہونے والی جادوئی قسم کی دوا ہے لیکن یہ کوئی قدرتی دوا نہیں۔ آپ یہاں ایسے علاج کے لیے آتے ہیں، جو ڈاکٹر نہیں کر سکتے جیسا کہ بُرے سائے اور نظر وغیرہ کا علاج۔ یہ ان جڑی بوٹیوں کا استعمال کرتے ہیں، جو بُری طاقتوں کو جذب کر لیتی ہیں۔ یہ ہمارا عقیدہ ہے۔‘ ’بالغ افراد جہاں روح کی بالیدگی کے لیے آتے ہیں، وہیں ایک بڑی تعداد میں آنے والے مریض چھوٹے بچے ہیں، جن کی مائیں ان کو بُری نظر سے بچانے کے لیے یہاں لاتی ہیں۔‘

خوش قسمتی سے سٹینگنگ نیٹل (چبھنے والے پتے) بچوں پر استعمال نہیں کیے جاتے۔ میں نے وہاں ایک عورت کو اپنے بچے کو اٹھائے ہوئے دیکھا جب لیگلا نومولود کے جسم کو پودینے اور دوسری جڑی بوٹیوں سے مل رہی تھیں۔ اس کے بعد لیگلا نے بچے کو محفوظ رکھنے کے لیے اس کے گلے میں سبز رنگ کے ہیروں کا ایک ہار پہنا دیا۔ اس کے بعد لیگلا نے عرق گلاب میں بھگوئے گلاب کے پتوں کو بچے کے اوپر چھڑکا اور اس دوران بچہ اپنی ماں کی بازوؤں میں ہی سو گیا۔ میرے ٹوور گائیڈ نے مجھے بتایا کہ ’اب لیگلا ماں کو چائے کے لیے جڑی بوٹیاں دیں گی۔ ماں کو انھیں پینا پڑے گا کیونکہ وہ ابھی بھی بچے کی دیکھ بھال کر رہی ہیں۔ انھیں یہ چائے دن میں کئی بار پینا ہو گی۔‘ میرے ٹوور گائیڈ نے بتایا کہ لیمپیادور مساج کی سہولیات بھی فراہم کرتے ہیں جبکہ ان میں سے کچھ دوسرے مسائل جیسے بے وفا شوہر، کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا، گمشدہ چیزوں کی تلاش اور حتیٰ کہ طلبا کو پڑھائی میں درپیش مسائل حل کرنے کا بھی دعویٰ کرتے ہیں۔ چند لیمپیادور تو کسی مرجانے والے شخص کی روح کسی جیتے جاگتے انسان میں واپس لانے کا دعویٰ بھی کرتے ہیں۔ ایک وسیع تر روحانی صفائی میں کورنڈیروز لیمپیا کا عمل شروع کرتے ہیں، ایک ایسا عمل جس کے بارے میں یہ عقیدہ پایا جاتا ہے کہ قدرت اپنے اندر ہر مرض کے علاج کی طاقت رکھتی ہے۔ صحت حاصل کرنے کے لیے اس عمل میں مریض کے جسم پر انڈے یا سیاہ رنگ کے مردہ سؤر کو بھی رگڑا جاتا ہے، پھر اس کے بعد جڑی بوٹیاں اور سٹینگنگ نیٹل جیسے پودے استعمال کیے جاتے ہیں۔

چونکہ میں بیمار نہیں تھی تو مجھے انڈے یا سؤر کے علاج کی ضرورت نہیں تھی، میری روحانی صفائی کا یہ عمل خاصا سادہ اور تیز تھا۔ یہ ایک روحانی مساج جیسے تھا۔ چبھنے والے پتوں کی وجہ سے میرے جسم میں جلن جاری تھی کہ لیگلا نے عرق گلاب میں بھگوئی گلاب کی پتیاں میرے جسم پر رکھیں تا کہ مجھے سکون مل سکے۔ لیگلا نے وضاحت کرتے ہوئے مجھے بتایا کہ ’اس سے آپ کے جسم اور روح کو سکون ملے گا۔ آپ ذہنی تناؤ کا شکار ہیں۔‘ ایکواڈور کے پہاڑی سلسلے اینڈین ہائی لینڈز میں ان عقیدوں پر گہرا یقین رکھا جاتا ہے لیکن ملک کے شہری علاقوں میں ان پر یقین کم ہوتا جا رہا ہے لیکن پھر بھی کچھ ایسے ہسپتال ضرور موجود ہیں جہاں ڈاکٹرز لیمپیادور کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ مریض کی ’روحانی صفائی‘ کریں جبکہ وہ اپنا علاج بھی جاری رکھتے ہیں۔ اس بارے میں شواہد موجود ہیں کہ آپ کا دماغ آپ کے جسم کو اس بارے میں رضامند کر سکتا ہے کہ کوئی خاص علاج کارآمد ثابت ہو سکتا ہے۔ اس حد تک کہ کچھ کیسز میں ایک میٹھی گولی بھی کسی جدید دوا کی طرح کام کر سکتی ہے، خاص کر کے درد کی صورت میں۔ میرے ٹوور گائیڈ مارکوس پیرالوو، جو یہاں پلے بڑھے ہیں، کی طرح یہاں کے مقامی افراد کو اس بارے میں رضامند کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ مارکوس نے مجھے بتایا کہ وہ جڑی بوٹیوں کی شفا بخشنے والی خصوصیات پر یقین رکھتے ہیں۔ انھوں نے مجھے بتایا کہ ایک بار ان کی دو برس کی بیٹی پریڈ کے شور شرابے سے ڈر کر بیمار پڑ گئی اور مسلسل روتی رہتی۔ مارکوس کی اہلیہ لوک علاج پر یقین نہیں رکھتی تھیں لیکن انھوں نے اپنی بیوی کو کورنڈیروز کے پاس جانے کے لیے رضامند کیا۔ مارکوس بتاتے ہیں کہ ’میری بیٹی کی روحانی صفائی کے بعد مجھے بتایا گیا کہ وہ کم از کم تین گھنٹے سوئے گی۔ میری بیٹی کبھی دن میں نہیں سوتی تھی لیکن اس دن وہ سوئی۔ وہ سو گئی اور جب جاگی تو وہ اپنے کمرے میں جانا چاہتی تھی اور وہ اپنے پیروں پر چل کر وہاں گئی۔‘ ’اس (عمل) کے کام کرنے کے لیے آپ کو اس قسم کی چیزوں پر یقین کرنا ہو گا لیکن شہروں کے کچھ لوگ اس قسم کی چیزوں پر یقین نہیں رکھتے۔‘

ایکواڈور کے دارالحکومت کیٹو میں جب میں اس دکان سے نکلی تو میرے جسم میں جلن تب بھی جاری تھی لیکن حیرت انگیز طور پر میں بہت پُرسکون محسوس کر رہی تھی۔ دس دن کے سفر کی تھکان اور تناؤ اب دور ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔ اگلے روز صبح مجھے اپنی روح بہت ہلکی محسوس ہوئی۔ شاید میں صرف لیمپیا کی روحانی طاقت پر یقین کرنا چاہتی تھی لیکن اس سارے عمل کے دوران میں نے یہ سیکھا کہ صحت یاب اور شفا ہونے کا یہ سلسلہ خاصا طویل ہو سکتا ہے۔

تہذیبوں کا ارتقاء

ایم سرور صدیقی

برصغیر دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں کا مسکن رہا ہے کہا جاتا ہے جب حضرت آدم علیہ السلام کو جنت سے نکالا گیا تو وہ سری لنکا میں وارد ہوئے اس ملک میں آج بھی ایک پہاڑ کوہِ آدم کے نام سے موسوم ہے ٹیکسلا، موہن جوڑو، ہڑپہ کے قدیم آثار ثابت کرتے ہیں کہ یہاں کے لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دور بھی پہلے تہذیب یافتہ تھے۔ آج سے 25 سو قبل مسیح میں جب وادی دجلہ وفرات میں سومیری تہذیب کا دور دورہ تھا اس وقت وادی سندھ میں دراوڑ قوم بستی تھی۔ آریا جو 2000 ق م میں آندھی اور طوفان کی طرح اس خطہ میں آئے اور انہوں نے دراوڑوں کو شکست دے کر اپنی حکومت قائم کر لی۔ آریاؤں نے اس سرزمین پر صدیوں حکومت کی وادی سندھ میں ملنے والی قدیم تحریروں اور سازوسامان سے معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت یہاں کھروشتی، آریائی، سنسکرت، دیوناگری زبانیں اور رسم الخط مروج رہے یہ سب زبانوں کا شمار دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں میں ہوتا ہے۔

برصغیر کے ساتھ عربوں کے تعلقات صدیوں پرانے تھے کیونکہ خوشحالی و ہریالی کے سبب ہندوستان کے ساحلی علاقوں میں عرب تاجروں کے لئے بڑی کشش تھی ان کو یہاں تجارتی سامان اور قسم قسم کی اشیاء وافر اور کم قیمت ملتی تھیں اس لئے اکثر تجارتی قافلے ادھر کا رخ کرتے تھے۔ یہی تعلق ہند میں عربی تمدن کے فروغ کا باعث بنا۔ ایک روایت کے مطابق عہد رسالت ﷺ ہی میں ایک وفد سراندیپ (سری لنکا) سے مدینہ روانہ ہوا تھا جو بعض رکاوٹوں کی وجہ سے عہد فاروقی کی ابتدا میں وہاں پہنچا یہاں کے مقامی لوگوں نے براہِ راست اسلام کا علم حاصل کیا۔ عہد فاروقی کی ابتداء میں مسلمانوں کو بھروچ (ہندوستان) اور پھر بنوامیہ کے دور دیبل کی مہم پر اس علاقہ کے سب سے طاقتور حکمران راجہ داہر کے مقابلے میں شاندار کامیابی نصیب ہوئی۔ 31ھ کے قریب مکران فتح ہوا۔ اسی طرح مختلف اوقات میں چھوٹی چھوٹی لڑائیوں میں مزید کئی علاقے مسلمانوں کے زیرنگیں آ گئے۔ سب سے موثر اور طاقتور حملہ خلیفہ ولید بن عبدالمالک کے دور حکومت میں محمدؒ بن قاسم نے کیا اور دیبل کی بندرگاہ پر فتح حاصل کی۔ اسی طرح مختلف علاقے فتح کرتے ہوئے وہ ملتان تک قابض ہو گئے۔ انہی فتوحات کے نتیجہ میں مسلمانوں نے مکمل سندھ، پنجاب اور کشمیر کے علاقے کو بھی فتح کر لیا۔ مسلمانوں کے سندھ اور ملحقہ علاقوں میں عمل دخل کی وجہ سے عربی رسم الخط قرآن مجید کی صورت میں ان علاقوں تک پہنچا۔ حضرت عثمانؓ غنی کے عہد میں قرآن پاک تدوین اشاعت کے مرحلہ میں پہنچ گیا۔ حضرت علیؓ کے دور میں رسم الخط میں کی گئی اصلاح نے اسے عجمیوں کے پڑھنے کے لئے مزید آسان بنا دیا۔ ابتدا میں جو بھی عرب برصغیر آتے، اپنے ساتھ قرآن پاک کی کتابت شدہ آیات لاتے۔ اس طرح قرآن پاک کے ساتھ عربی خط بھی پھیلتا چلا گیا۔ ادھر عرب میں عربی رسم الخط میں اصلاح اور ارتقاء کا عمل جاری تھا۔ خط کوفی آرائشی صورت میں لکھا جانے لگا۔ برصغیر میں بھنبور (سندھ) کے مقام پر ایک قدیم اور معدوم مسجد کا کتبہ نہایت صاف تزئینی خط کوفی میں لکھا ہوا ہے۔ یہ مسجد 294ھ میں امیر محمد بن عبداللہ کے حکم سے تعمیر کی گئی تھی۔ اس کے علاوہ دہلی کی مسجد ”قوت اسلام قطب الدین ایبک نے تعمیر کرائی تھی جو برصغیر کی قدیم ترین مساجد میں سے ہے۔ اس کے کتبے کسی بلند پایہ خطاط کی مہارت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ سندھ اور گردونواح میں مسلمانوں کی حکومت قائم ہونے پر درس گاہیں اور مساجد بنانے کا سلسلہ چل نکلا۔ مساجد کی تزئین و آرائش اور خطاطی مسلمانوں کے فنون کا حصہ تھی۔ امورِ مملکت کے چلانے، مراسلت اور دیگر معاملات میں عربی خط کو متعارف کرایا گیا۔ عربی خط کی لطافت، روانی اور شستگی سے متاثر ہو کر ہندوستانی زبانوں کے لیے بھی اسی رسم الخط کو اختیار کر لیا گیا۔

محمدؒ بن قاسم کے بعد محمودؒ غزنوی تک کے دور کی خطاطی کا کوئی خاص نمونہ میسر نہیں ہے۔ برصغیر میں مسلم حکومت کا دوسرا دور اس وقت شروع ہوا جب سبکتگین نے شمال مغرب کے درہ سے داخل ہو کر برصغیر پر حملہ کیا اور ملتان تک پہنچ گیا۔ اس کی وفات کے بعد اس کا بیٹا محمودؒ غزنوی تخت نشین ہوا۔ اس دور میں برصغیر میں خط نسخ بھی وارد ہو چکا تھا۔ چنانچہ یہاں کوفی، نسخ اور ان میں ترامیم شدہ شکلیں رائج تھیں۔ خطاطی زیادہ تر قرآنی کتابت تک ہی محدود رہی۔ عہد غزنوی کے نمونوں میں سلطان محمود کا ایک سکہ ہے جسے ”تنکہ کہا جاتا تھا۔ اس کے دونوں طرح عربی اور سنسکرت عبارتیں تحریر ہیں۔ اس عہد کا ایک اور مخطوطہ حضرت داتا گنج بخش ہجویری کی کتاب ”کشف المحجوب ہے جسے ابو حامد نامی کاتب نے 436ھ میں تحریر کیا۔ اسی طرح احمد آباد (گجرات) میں ”کاچ نامی مسجد میں ایک کتبہ عربی میں خط نسخ میں تحریر شدہ موجود ہے۔ اس عہد کے دیگر کتبات کو بھی دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ غزنوی دور کے آخر تک خط کوفی اپنی ارتقائی صورت میں اور نسخ ابتدائی صورت میں برصغیر میں موجود تھا۔ یہاں کے کاتب ابن مقلہ اور ابن البواب کی طرز کو اپنا رہے تھے۔ بعد ازاں دیگر تمام خاندانوں غوری، غلاماں، خلجی، لودھی، تغلق وغیرہ کے عہد حکومت کے دوران بھی عربی خط اور خطاطی کو ترقی دی گئی۔ سلطان ناصرالدین محمود قرآن مجید کی کتابت خود کرتے تھے۔ ان کے ہاتھ کا لکھا ہوا ایک نسخہ ابن بطوطہ نے بھی دیکھا تھا۔ غیاث الدین بلبن نہایت عقلمند، مدبر اور متقی بادشاہ تھا۔ قرآنی خطاطی کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرتا تھا اور جو کاتب اس کو قرآن پاک کا نسخہ لکھ کر پیش کرتا اسے خوب نوازتا اور پھر قرآن پاک کا وہ نسخہ کسی مستحق فرد کو جو اسے پڑھنا چاہتا ہو ہدیہ کر دیتا۔ بلبن کا بڑا لڑکا سلطان محمد خان شہید نہایت علم دوست اور شیخ سعدیؒ کا بہت معتقد تھا۔ امیر خسروؒ بھی خان شہید کے معتقد تھے خاندان خلجی اور خاندان تغلق کے ادوار حکومت میں بھی خطاطی کا مقام بلند رہا اس طرح صدیوں کے عروج و زوال میں زبانوں کا ارتقاء ہوا اور مختلف رسم الخط کا فروغ ممکن ہوتا گیا برصغیر میں ذات پات کے سبب نچلی ذاتوں کے لوگ معاشرتی پابندیوں سے بہت تنگ تھے جس سے ان کا جینا عذاب بنا ہوا تھا انہوں نے اسلام کا تہذیب وتمدن اور مساوات کے اصولوں کو دیکھا تو بہت متاثر ہوئے کہا جاتا ہے صرف خواجہ معین الدینؒ چشتی کے دست حق پر 90 لاکھ ہندوؤں نے اسلام قبول کیا جس کے نتیجہ میں برصغیر میں مذہب سلام پھیلتا اور پھولتا چلا گیا جس سے عربی رسم الخط کا فروغ ممکن ہوا سندھ کے قدیم قبرستانوں اور خانقاہوں میں عربی رسم الخط کے کتبے آج بھی اس دور کی یاد دلاتے ہیں۔

وطن سرینگر

ستی سر میں پانی کی عدم دستیابی کے بیچ فیس میں غیر معمولی اضافہ حیران کن

کشمیر جس کو کتابوں میں ستی سر بھی کہا جاتا ہے گویا یہ سرزمین آب گیر تھی لیکن اس آبی بستی میں بھی پانی پر ٹیکس لگایا جا رہا ہے جو کسی المیہ سے کم نہیں ہے۔ اس خطے میں ایسے آبی ذخائر موجود ہیں جو سخت خشک موسم کے باوجود بھی تر اور ان میں پانی کا بہاؤ برقرار رہتا ہے۔ لیکن پانی کی بہتات ہونے کے باوجود بھی اس خطے کے لوگ پانی کے ایک ایک بوند کیلئے ترستے رہتے ہیں۔ حالانکہ یہاں صدیوں سے واٹر سپلائی اسکیم شہر و دیہات میں قائم کی گئی ہے لیکن بیشتر علاقوں میں ہر روز یہ شکایات رہتی ہیں کہ وہ پانی کیلئے ترس رہے ہیں اور لوگ محکمہ پی ایچ ای کیخلاف سراپا احتجاج ہوتے ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ انسانی زندگی کیلئے پانی اہم جُز ہے اور اس کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے محکمہ بھی دہائیوں قبل معرض وجود میں لایا گیا ہے لیکن یہ محکمہ اپنی ذمہ داریوں سے پلے جاڑ رہے ہیں۔ پانی کی عدم دستیابی کو لیکر ندی نالوں کا گندہ پانی پینے پر مجبور ہو رہے ہیں جس سے وبائی بیماریاں پھوٹ پڑتی ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ دو دہائی قبل یہاں کے لوگ ندی و نالوں کے بہتے پانی کو ہی استعمال میں لایا کرتے تھے اور لوگ اتنے حساس تھے کہ آب رواں یا چشموں و جھیلوں میں کوڑا کرکٹ وغلاظت ڈالنے میں احتیاط سے کام لیتے تھے اور اس کو گناہ عظیم سمجھا جاتا تھا لیکن اب نام نہاد ترقی یافتہ دور میں لوگوں نے دریاؤں اور ندی نالوں کے کناروں پر بیت الخلاء تعمیر کرنے کا بھیڑا اٹھایا جبکہ سرکاری سطح پر بھی اس کے خلاف کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی جس کے نتیجے میں ہمارے دریا اور ندی نالے کوڑا دان میں تبدیل ہوئے ہیں اور ان کا پانی ہمارے لئے حرام بھی بن چکا ہے اور اس کے استعمال سے مہلک بیماریاں اپنا جال بچھا رہی ہیں۔ لوگوں نے اس عظیم نعمت کی بے قدری کی جس کا خمیازہ ہمیں اٹھانا پڑ رہا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کی بہتات اور ذخائر موجود ہونے کے باوجود بھی فیس میں امسال غیر معمولی اضافہ کیا گیا جس سے لوگ ورطہ حیرت میں پڑے ہوئے ہیں یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کے فیس میں ہر سال غیر معمولی اضافہ کرنا باعث تشویش عمل ہے۔ یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ چند سال قبل محکمہ پی ایچ ای کی جانب سے پانی فی کنبہ سالانہ تین سو روپے فیس ہوا کرتا تھا اور وہ کم قلیل بھی صارفین اپنے لئے بارگراں سمجھتے تھے۔ تاہم گذشتہ تین چار برسوں سے فیس میں ہر سال اضافہ کرنے کی ٹھان لی ہے جبکہ رواں میں فیس بڑھانے میں حد ہی کر دی گئی اور ہزاروں روپے تک سالانہ فیس پہنچائی گئی ۔ ایک طرف لوگ نامساعد حالات اور کورونا وائرس کی وجہ سے مالی ابتری کے شکار ہوئے ہیں تو دوسری طرف محکمہ جل شکتی نے کوئی پاس ولحاظ کئے بغیر پانی کے فیس میں غیر معمولی اضافہ کر کے لوگوں کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے۔ بیشتر صارفین ایسے ہیں جو اتنی رقم ادا کرنے سے قاصر رہتے ہیں کیونکہ اس وقت وہ اقتصادی بدحالی کے شکار ہیں ۔ضرورت اس بات کی ہے کہ پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے حکومتی سطح پر اقدامات اٹھائے جائیں اور سالانہ فیس میں فوری طور کمی لائی جائے تا کہ صارفین کی عدم دستیابی کے حوالے سے پریشانیوں میں نمایاں کمی واقع ہو جائے اور یہ رقم کثیر بارگراں نہ بن جائے بلکہ لوگ اپنی استطاعت کے مطابق فیس کی ادائیگی ممکن بنا سکیں گے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

سیکشنز کا دورہ کیا اور صحت کی سہولیات کا معائینہ کیا۔ دریں اثناوزیر نے گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول ڈی کے مرگ نور آباد کلگام میں لائبریری بلاک، کمپیوٹر لیب، آرٹ اینڈ کرافٹ لیب کا افتتاح بھی کیا ۔وزیر نے جی ڈی سی ڈی ایچ پورہ میں گرلز کامن روم اور اسی کالج کے قریب ٹیچرز کوارٹرز کا سنگ بنیاد رکھا۔ بعد میں وزیر نے اہم روڈ پروجیکٹس جیسے پھلی پورہ واٹو روڈ اور گنمارگ ۔ زین دار۔ ٹھوکر پورہ روڈ کا سنگ بنیاد رکھا ۔ گنمارگ میں وزیر نے ایک بڑے پبلک دربار سے خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں سکینہ ایتو نے زور دیا کہ یہ ترقیاتی اقدامات حکومت کی ترجیح کو ظاہر کرتے ہیں کہ دیہی علاقوں میں ترقیاتی خلاء کو پُر کرنے اور ضروری خدمات تک مساوی رسائی کو یقینی بنایا جائے ۔ انہوں نے کہا کہ صحت اور تعلیم میں بہتری پائیدار ترقی اور طویل مدتی کمیونٹی کو بااختیار بنانے کی ریڑھ کی ہڈی ہے ۔ انہوں نے کہا '' حکومت شفاف، احتساب پذیر اور عوام پر مبنی گورننس فراہم کرنے کیلئے مکمل طور پر پرعزم ہے ۔ ہماری مسلسل توجہ عوامی خدمات کو بہتر بنانے، انفراسٹرکچر کو اپ گریڈ کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے پر ہے کہ ہر شہری حکومت کے ترقیاتی اقدامات سے مستفید ہو۔'' مقامی افراد نے تیزی سے ترقی کیلئے وزیر کا شکریہ ادا کیا اور زور دیا کہ یہ عوامی دربار حکومت اور عوام کے درمیان خلیج کو دور کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں کیونکہ یہ انہیں شکایات کے حل کیلئے براہ راست پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں ۔۔ زین دار ۔ ٹھوکر پورہ روڈ کا سنگ بنیاد رکھا ۔ گنمارگ میں وزیر نے ایک بڑے پبلک دربار سے خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں سکینہ ایتو نے زور دیا کہ یہ ترقیاتی اقدامات حکومت کی ترجیح کو ظاہر کرتے ہیں کہ دیہی علاقوں میں ترقیاتی خلاء کو پُر کرنے اور ضروری خدمات تک مساوی رسائی کو یقینی بنایا جائے ۔ انہوں نے کہا کہ صحت اور تعلیم میں بہتری پائیدار ترقی اور طویل مدتی کمیونٹی کو بااختیار بنانے کی ریڑھ کی ہڈی ہے ۔ انہوں نے کہا '' حکومت شفاف، احتساب پذیر اور عوام پر مبنی گورننس فراہم کرنے کیلئے مکمل طور پر پرعزم ہے ۔ ہماری مسلسل توجہ عوامی خدمات کو بہتر بنانے، انفراسٹرکچر کو اپ گریڈ کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے پر ہے کہ ہر شہری حکومت کے ترقیاتی اقدامات سے مستفید ہو۔'' مقامی افراد نے تیزی سے ترقی کیلئے وزیر کا شکریہ ادا کیا اور زور دیا کہ یہ عوامی دربار حکومت اور عوام کے درمیان خلیج کو دور کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں کیونکہ یہ انہیں شکایات کے حل کیلئے براہ راست پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں۔

102

آمد شدہ مواد دیگر برآمد شدہ مواد کی طرح نوگام پولیس اسٹیشن کے وسیع احاطے میں محفوظ طریقے سے رکھا گیا تھا اور طے شدہ طریقہ کار کے مطابق اس برآمد شدہ مواد کے نمونے فارنسک اور کیمیائی تجزنے کے لئے بھیجے جانے تھے۔ مواد زیادہ مقدار میں ہونے کے باعث نمونے لینے کا عمل گذشتہ دو دنوں سے جاری تھا، یعنی گذشتہ روز اور اس سے ایک دن قبل، جو فارنسک ٹیم انجام دے رہی تھی ۔۔تاہم بدقسمتی کی وجہ سے گذشتہ رات پر ایک حادثاتی دھماکہ ہوا جس کی وجہ سے اس حادثے میں 9 افراد جاں بحق جبکہ 29 دیگر زخمی ہوئے۔'' ہلاک شدگان میں زیادہ تر پولیس اہلکار اور ایف ایس ایل ٹیم کے ارکان شامل ہیں۔ ایک نائب تحصیلدار اور ایک مقامی درزی بھی جاں بحق ہونے والوں میں شامل ہیں، ہلاک شدگان میں ریاستی تحقیقاتی ایجنسی کے انسپکٹر اسرار احمد شاہ ان 9 لوگوں میں شامل تھے جو جموں و کشمیر کے نوگام پولیس اسٹیشن میں ہوئے زبردست دھماکے میں مارے گئے تھے۔ شاہ، جنہوں نے 2011 میں پولیس فورس میں شمولیت اختیار کی ۔ مرنے والوں میں سلیکشن گریڈ کانسٹیبل جاوید منصور راتھر اور ارشد احمد شاہ (دونوں کرائم برانچ فوٹو گرافر)، سلیکشن گریڈ کانسٹیبل اعزاز افضل میر اور کانسٹیبل محمد امین میر اور شوکت احمد بھٹ (تینوں فرانزک سائنس لیبارٹری میں کام کرتے ہیں) شامل تھے۔ حادثے میں جاں بحق ہونے والوں میں نائب تحصیلدار مظفر احمد خان، چوکیدار سہیل احمد راتھر اور درزی محمد شفیع پارے شامل ہیں۔ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نلین پربھات نے کہا کہ دھماکہ اس وقت ہوا جب حکام کی ایک ٹیم 'وائٹ کالر ٹیرر ماڈیول' کیس کی تحقیقات کے دوران ضبط کیے گئے دھماکہ خیز مواد کے نمونے جمع کر رہی تھی۔ "" مقرر کردہ طریقہ کار کے ایک حصے کے طور پر، بازیابی کے نمونوں کو مزید فرانزک اور کیمیائی جانچ کے لیے بھیجنا پڑا۔ بازیابی کی بڑی نوعیت کی وجہ سے، یہ عمل فارنسک سائنس لیبارٹری ٹیم کے ذریعہ پچھلے دو دنوں سے جاری تھا۔"" مرنے والوں میں سلیکشن گریڈ کانسٹیبل جاوید منصور راتھر اور ارشد احمد شاہ (دونوں کرائم برانچ فوٹو گرافر)، سلیکشن گریڈ کانسٹیبل اعزاز افضل میر اور کانسٹیبل محمد امین میر اور شوکت احمد بھٹ (تینوں فرانزک سائنس لیبارٹری میں کام کرتے ہیں) شامل تھے۔ حادثے میں جاں بحق ہونے والوں میں نائب تحصیلدار مظفر احمد خان، چوکیدار سہیل احمد راتھر اور درزی محمد شفیع پارے شامل ہیں۔ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نلین پربھات نے کہا کہ دھماکہ اس وقت ہوا جب حکام کی ایک ٹیم 'وائٹ کالر ٹیرر ماڈیول' کیس کی تحقیقات کے دوران ضبط کیے گئے دھماکہ خیز مواد کے نمونے جمع کر رہی تھی۔ "" مقرر کردہ طریقہ کار کے ایک حصے کے طور پر، بازیابی کے نمونوں کو مزید فرانزک اور کیمیائی جانچ کے لیے بھیجنا پڑا۔ بازیابی کی بڑی نوعیت کی وجہ سے، یہ عمل فارنسک سائنس لیبارٹری ٹیم کے ذریعہ پچھلے دو دنوں سے جاری تھا،"" پربھات نے کہا۔ بدقسمتی سے، اس کورس کے دوران، جمعہ کی رات تقریباً 11;20 بجے، ایک حادثاتی دھماکہ ہوا۔ اس واقعہ کی وجہ سے متعلق کوئی اور قیاس آرائیاں غیر ضروری ہیں،"" انہوں نے مزید کہا۔ اعلی پولیس اہلکار نے بتایا کہ دھماکے میں نو افراد ہلاک اور 32 دیگر زخمی ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعے میں 27 پولیس اہلکار، دو ریونیو اہلکار اور ملحقہ علاقے کے تین شہری زخمی ہوئے۔ اس واقعے کے بعد پورے شہر سرینگر میں خوف و ہراس کی لہر دوڑ گئی اور لوگ معلوم کر رہے تھے کہ اصل میں ہوا کیا ہے۔ جبکہ واردات کی وجہ سے پورا شہر دہل اٹھا ہے جبکہ بیشتر مکانوں کی کھڑکیاں اور شیشے چور ہونے کے علاوہ جبکہ جگہ مکانوں کے دیواروں میں شگاف پڑے ہیں۔ اس شدید نوعیت کے دھماکے کے بعد پولیس اور سی آر پی ایف کے اعلی افسران نے علاقے کا دورہ کر کے یہاں حالات کا جائزہ لیا۔

103

بنانے کی ہدایت کی۔ دھماکا 14 نومبر کی رات 11 بج کر 20 منٹ پر نوگام پولیس اسٹیشن کے اندر ہوا جب ایف آئی آر نمبر 162/2025 کی تفتیش کے دوران برآمد ہونے والے دھماکا خیز مواد اور کیمیکلز کی ایک بڑی مقدار غلطی سے پھٹ گئی۔ دھماکہ خیز مواد تھانے کے ایک کھلے علاقے میں رکھا گیا تھا اور معیاری فرانزک طریقہ کار کے تحت اس پر کارروائی کی جا رہی تھی۔ دھماکے سے پولیس اسٹیشن کی عمارت کو شدید نقصان پہنچا اور قریبی مکانات کو بھی نقصان پہنچا۔ ایل جی نے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے زخمیوں اور ان کے اہل خانہ کو یقین دلایا کہ حکومت مشکل کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے حادثے میں جانیں گنوانے والوں کے لواحقین سے بھی تعزیت کا اظہار کیا۔

104

کرنے کیلئے پھولوں کی چادر چڑھائی اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی اور اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں لفٹیننٹ گورنر نے کہا: '' نوگام پولیس اسٹیشن میں گذشتہ رات ایک حادثاتی دھماکے میں جان بحق ہونے والے پولیس اہلکاروں، ریونیو افسران اور ایک شہری کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے پھولوں کی چادر چڑھائی اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ قوم ان کی بے لوث خدمت اور فرض کی ادائیگی میں عظیم قربانی کیلئے ہمیشہ یاد رکھے گی ۔ متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی اور اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ قوم اس مشکل گھڑی میں ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے :'' نوگام پولیس اسٹیشن میں گذشتہ رات ایک حادثاتی دھماکے میں جان بحق ہونے والے پولیس اہلکاروں، ریونیو افسران اور ایک شہری کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے پھولوں کی چادر چڑھائی اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ قوم ان کی بے لوث خدمت اور فرض کی ادائیگی میں عظیم قربانی کیلئے ہمیشہ یاد رکھے گی ۔ متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی اور اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ قوم اس مشکل گھڑی میں ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے
۔

105

شدہ طریقہ کار کے مطابق اس برآمد شدہ مواد کے نمونے فارنسک اور کیمیائی تجزنے کے لئے بھیجے جانے تھے۔ پولیس سربراہ نے بتایا کہ برآمد شدہ مواد زیادہ مقدار میں ہونے کے باعث نمونے لینے کا عمل گذشتہ دو دنوں سے جاری تھا، یعنی گذشتہ روز اور اس سے ایک دن قبل، جو فارنسک ٹیم انجام دے رہی تھی ۔ ڈی جی پی جموں و کشمیر نے پریس کانفرنس میں مزید کہا ہے کہ 'برآمد شدہ مواد کی غیر مستحکم اور حساس نوعیت کی وجہ سے ایف ایس ایل ٹیم نمونے لینے اور ان کو سنبھالنے کا عمل انتہائی احتیاط سے انجام دے رہی تھی، تاہم بدقسمتی کی وجہ سے گذشتہ رات تقریباً 11 بجکر 20 منٹ پر ایک حادثاتی دھماکہ ہوا'۔ ان کا کہنا ہے کہ اس واقعے سے متعلق کوئی اور قیاس آرائی غیر ضروری ہے۔ مسٹر پربھات نے کہا کہ اس واقعے میں 9 افراد کی موت واقع ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ جاں بحق ہونے والوں میں ریاستی تفتیشی ایجنسی (ایس آئی اے) کا ایک اہلکار، ایف ایس ایل کے 3 اہلکار، کرائم برانچ کے 2 فوٹو گرافر، مجسٹریٹ ٹیم کے دو ریونیو اہلکار اور ٹیم سے وابستہ ایک درزی شامل ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس کے علاوہ 27 پولیس اہلکار، 2 ریونیو اہلکار اور نزدیکی علاقوں کے 3 شہری زخمی ہوئے ہیں جن کو فوری طور ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔ پولیس سربراہ نے کہا: 'دھماکے سے پولیس اسٹیشن کی عمارت کو شدید نقصان پہنچا ہے اور آس پاس کی عمارتیں بھی تاثر ہوئی ہیں'۔ انہوں نے کہا کہ نقصان کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور اس واقعے کی تحقیقات بھی جاری ہیں۔ جن کو فوری طور ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ پولیس سربراہ نے کہا: 'دھماکے سے پولیس اسٹیشن کی عمارت کو شدید نقصان پہنچا ہے اور آس پاس کی عمارتیں بھی تاثر ہوئی ہیں'۔ انہوں نے کہا کہ نقصان کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور اس واقعے کی تحقیقات بھی جاری ہیں۔

106

جلد صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

107

چاہیے کہ جے اینڈ کے میں تمام شہروں اور دیہاتوں کے نوجوانوں میں حکومت کی مختلف روزگار اسکیموں، روزگار کے مواقع اور فلاح و بہبود کے پروگراموں کے بارے میں آگاہی پیدا کی جائے ۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت دی کہ یوتھ انگیجمنٹ پورٹل کو حکومت ہند کے مائی گورنمنٹ پلیٹ فارم کے ساتھ مربوط کیا جائے تا کہ رسائی اور عوامی مشغولیت کو بڑھایا جا سکے ۔ انہوں نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ 15 دنوں کے اندر اپنی سرگرمیوں کے منصوبے حتمی شکل دے کر جمع کرائیں ۔ ڈپٹی کمشنروں سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے ضلعی سطح پر مضبوط نگرانی اور موثر رابطہ کاری کی ضرورت پر زور دیا تا کہ تمام ایکشن پوائنٹس کی بروقت عملدرآمد کو یقینی بنایا جا سکے اور یوٹی بھر میں نوجوانوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت حاصل کی جا سکے ۔ انہوں نے مزید کہا کہ پورٹل کو مزید متحرک بنانے کیلئے محکمہ وار اور ضلع وار لیبز کو پنچایت سطح تک تفویض کیا جائے جن میں تمام سرگرمیوں کی دستاویزی شکل میں اعلی معیار کی جی ٹیگڈ تصاویر اور ویڈیوز شامل ہوں تا کہ سب کی دلچسپی اور دیکھنے کیلئے دستیاب ہوں۔ ڈپٹی کمشنروں سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے ضلعی سطح پر مضبوط نگرانی اور موثر رابطہ کاری کی ضرورت پر زور دیا تا کہ تمام ایکشن پوائنٹس کی بروقت عملدرآمد کو یقینی بنایا جا سکے اور یو ٹی بھر میں نوجوانوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت حاصل کی جا سکے ۔ انہوں نے مزید کہا کہ پورٹل کو مزید متحرک بنانے کیلئے محکمہ وار اور ضلع وار لیبز کو پنچایت سطح تک تفویض کیا جائے جن میں تمام سرگرمیوں کی دستاویزی شکل میں اعلیٰ معیار کی جی ٹیگڈ تصاویر اور ویڈیوز شامل ہوں تا کہ سب کی دلچسپی اور دیکھنے کیلئے دستیاب ہوں۔

108

انتظام بھی کیا جا رہا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جہاں دفتر جانے والے ملازمین اور افسر نیز کوچنگ مراکز جانے والے اساتذہ اور طلبہ نے گرم جیکٹ اور بنیان پہننا شروع کردیا ہے ، وہیں گھروں میں رہنے والے لوگوں بالخصوص خواتین نے اپنے اور بچوں کے گرم کپڑوں کو الماریوں اور اٹیچیوں سے نکالنا شروع کردیا ہے۔ کانگڑی اور کوئلے کی خریداری بھی شروع ہوئی ہے ۔ کشمیر وادی میں موجودہ سردی کی لہر کی وجہ سے، لوگوں نے اونی پہننا شروع کر دیا ہے، جس میں روایتی ٹوئیڈ اوور گارمنٹ بھی شامل ہے جسے 'فیرن' کہا جاتا ہے۔ زندہ چارکول سے بھرے لکڑی کی ہلکی مخصوص ٹہنیوں سے بنائے میں بنے ہوئے ایک مٹی کے برتن کو 'کانگڑی' کہا جاتا ہے جسے سردیوں کے مہینوں میں سردی سے بچنے کیلئے 'فیرن' کے نیچے رکھا جاتا ہے۔ سینے کی بیماریوں کی تاریخ رکھنے والے افراد، بزرگوں اور بچوں کو مقامی ڈاکٹروں نے خبردار کیا ہے کہ وہ زیادہ دیر تک اپنے آپ کو بے نقاب نہ کریں، کیونکہ کم قوت مدافعت والے افراد کی ٹھنڈی ہوا سینے سے متعلق بیماریوں کا باعث بنتی ہے۔ کانگڑی اور کوئلے کی خریداری بھی شروع ہوئی ہے ۔ کشمیر وادی میں موجودہ سردی کی لہر کی وجہ سے، لوگوں نے اونی پہننا شروع کر دیا ہے، جس میں روایتی ٹوئیڈ اوور گارمنٹ بھی شامل ہے جسے 'فیرن' کہا جاتا ہے۔ زندہ چارکول سے بھرے لکڑی کی ہلکی مخصوص ٹہنیوں سے بنائے میں بنے ہوئے ایک مٹی کے برتن کو 'کانگڑی' کہا جاتا ہے جسے سردیوں کے مہینوں میں سردی سے بچنے کیلئے 'فیرن' کے نیچے رکھا جاتا ہے۔ سینے کی بیماریوں کی تاریخ رکھنے والے افراد، بزرگوں اور بچوں کو مقامی ڈاکٹروں نے خبردار کیا ہے کہ وہ زیادہ دیر تک اپنے آپ کو بے نقاب نہ کریں، کیونکہ کم قوت مدافعت والے افراد کی ٹھنڈی ہوا سینے سے متعلق بیماریوں کا باعث بنتی ہے کشمیر میں سخت سردی کا 40 دن کا دورانیہ جسے 'چلہ کلان' کہا جاتا ہے ہر سال 21 دسمبر کو شروع ہوتا ہے اور 30 جنوری کو ختم ہوتا ہے۔ اس مدت کے دوران، وادی میں زیادہ تر آبی ذخائر یا تو جزوی طور پر یا مکمل طور پر جم جاتے ہیں، یہ موسم سرما کی سردی کی شدت پر منحصر ہے۔ چلہ کلاں کے دوران پینے کے پانی کے نلکے بھی جم جاتے ہیں، اور مقامی لوگوں کو پانی کے نلکوں کے ارد گرد جلائی جانے والی چھوٹی آگ سے لڑنا پڑتا ہے تا کہ ان کو منجمد کیا جا سکے۔۔ اس مدت کے دوران، وادی میں زیادہ تر آبی ذخائر یا تو جزوی طور پر یا مکمل طور پر جم جاتے ہیں، یہ موسم سرما کی سردی کی شدت پر منحصر ہے۔ چلہ کلاں کے دوران پینے کے پانی کے نلکے بھی جم جاتے ہیں، اور مقامی لوگوں کو پانی کے نلکوں کے ارد گرد جلائی جانے والی چھوٹی آگ سے لڑنا پڑتا ہے تا کہ ان کو منجمد کیا جا سکے شدید سردیوں کی سردی کے دوران، وادی میں دن کا درجہ حرارت بھی شاذ و نادر ہی 7 ڈگری سینٹی گریڈ سے بڑھ جاتا ہے۔

109

اسرار دشاہ (دونوں کرائم برانچ فوٹو گرافر)،

سلیکشن گریڈ کانسٹیبل اعجاز افضل میر اور کانسٹیبل محمد امین میر اور شوکت احمد بٹ (تینوں فرانزک سائنس لیبارٹری میں کام کرتے ہیں) شامل تھے۔ حادثے میں جاں بحق ہونے والوں میں نائب تحصیلدار مظفر احمد خان، چوکیدار سہیل احمد راتھر اور درزی محمد شفیع پرے شامل ہیں۔

110

کی وجہ سے، اسے ماہر کی نگرانی میں بہت احتیاط سے سنبھالا جا رہا ہے۔ تاہم، اس عمل کے دوران، 14 نومبر کی رات تقریباً 11.9 بجکر 20 منٹ پر ایک حادثاتی دھماکہ ہوا۔ لوکھنڈے نے کہا کہ اس بدقسمت حادثاتی واقعے میں، 9 لوگوں نے اپنی جانیں گنوائیں جب کہ 27 پولیس اہلکار، 2 ریونیو اہلکار اور 3 عام شہری زخمی ہوئے ۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اسٹیشن کو شدید نقصان پہنچا ہے، جبکہ کچھ دیگر عمارتیں بھی متاثر ہوئی ہیں۔ وزارت داخلہ کے جوائنٹ سکریٹری نے کہا کہ حادثے کی وجہ کی تحقیقات کی جا رہی ہیں جوائنٹ سکریٹری نے کہا کہ حادثے کی وجہ کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ تاہم، اس واقعے کی وجہ کے بارے میں کوئی اور قیاس آرائیاں غیر ضروری ہیں۔ (ایجنسیاں)

111

گورو بھی وزیر موصوف کے ہمراہ تھے۔

112

' کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے تعزیت اور ہمدردی پیش کی۔

113

ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے بتایا کہ برفباری اور بارشوں کے نتیجے میں وادی کا زمینی و فضائی رابطہ بیرون دنیا سے کٹ سکتا ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات کے مطابق وادی کشمیر میں شبانہ سردیوں کا راج برقرار رہے ۔ انہوں نے کہا کہ شوپیان منفی 4.5 ڈگری کے ساتھ سرد ترین علاقے درج ہوئے جبکہ شہر سرینگر میں بھی منفی 2.4 ڈگری کے ساتھ رواں موسم کی سرد ترین رات گزری۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سرینگر میں رات کا درجہ حرارت منفی 2.4 ڈگری سیلشس، قاضی گنڈ میں منفی 2.3، سیاحتی مقام پہلگام میں منفی 3.8، گلمرگ میں منفی 1 جبکہ شوپیان میں منفی 4.5 اور پانپور میں منفی 4 ڈگری سیلشس درج ہوا ۔ اسی دوران محکمہ موسمیات نے کہا کہ آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران موسم مجموعی طور پر خشک رہے گا ۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ کچھ دنوں تک شبانہ سردیوں میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

دیہی علاقوں میں ترقیاتی خلاء کو پُر کرنے کیلئے تمام ضروری خدمات تک مساوی رسائی فراہم کرنا ہے۔ سکینہ

کلگام میں اہم ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگِ بنیاد رکھا

کلگام ۱۵؍ نومبر روز پر صحت وطبی تعلیم ، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے کلگام ضلع کا ایک وسیع دورہ کیا، جس کے دوران انہوں نے کئی ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا اور متعدد عوامی سہولیات کا سنگ بنیاد رکھا ۔ گورنمنٹ ڈگری کالج کلگام میں سکینہ ایتو نے ایم ایل اے کلگام ایم وائی تاریگامی اور ایم ایل اے دیوسر پیرزادہ فیروز احمد کی موجودگی میں ملٹی پرپز اسپورٹس کمپلیکس کی بنیاد رکھی۔ اس کے بعد وزیر نے چمگنڈ کلگام میں ہیلتھ اینڈ ویلنس سینٹر کا افتتاح کیا۔ افتتاح کے بعد انہوں نے سینٹر کی مختلف سیکشنز کا دورہ کیا اور صحت کی سہولیات کا معائینہ کیا ۔ دریں اثناوزیر نے گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول ڈی کے مرگ نور آباد کلگام میں لائبریری بلاک، کمپیوٹر لیب، آرٹ اینڈ کرافٹ لیب کا افتتاح بھی کیا۔ وزیر نے جی ڈی سی ڈی ایچ پورہ میں گرلز کامن روم اور اسی کالج کے قریب ٹیچرز کوارٹرز کا سنگ بنیاد رکھا۔ بعد میں وزیر نے اہم روڈ پروجیکٹس جیسے پھلی پورہ واٹو روڈ اور گنمارگ ۔ زین دار۔ ٹھوکر پورہ روڈ کا سنگِ بنیاد رکھا۔ گنمارگ میں وزیر نے ایک بڑے پبلک دربار سے خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں سکینہ ایتو نے زور دیا کہ یہ ترقیاتی اقدامات حکومت کی ترجیح کو ظاہر کرتے ہیں کہ دیہی علاقوں میں ترقیاتی خلاء کو پُر کرنے اور ضروری خدمات تک مساوی رسائی کو یقینی بنایا جائے ۔ انہوں نے کہا کہ صحت اور تعلیم میں بہتری پائیدار ترقی اور طویل مدتی کمیونٹی کو بااختیار بنانے کی ریڑھ کی ہڈی ہے ۔ انہوں نے کہا '' حکومت شفاف، احتساب پذیر اور عوام پر مبنی گورننس فراہم کرنے کیلئے مکمل طور پر پرعزم ہے ۔ ہماری مسلسل توجہ عوامی خدمات کو بہتر بنانے، انفراسٹرکچر کو اپ گریڈ کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے پر ہے کہ ہر شہری حکومت کے ترقیاتی اقدامات سے مستفید ہو۔'' مقامی افراد نے تیزی سے ترقی کیلئے وزیر کا شکریہ ادا کیا اور زور دیا کہ یہ عوامی دربار حکومت اور عوام کے درمیان خلیج کو دور کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں کیونکہ یہ انہیں شکایات کے حل کیلئے براہ راست پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں ۔ اپنے خطاب میں سکینہ ایتو نے زور دیا کہ یہ ترقیاتی اقدامات حکومت کی ترجیح کو ظاہر کرتے ہیں کہ دیہی علاقوں میں ترقیاتی خلاء کو پُر کرنے اور ضروری خدمات تک مساوی رسائی کو یقینی بنایا جائے۔

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب ظہور احمد ڈار ولد خود محمد عیدیان ڈار ساکنہ گونہ بل پانپور، بمراد اجرائی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ بتاریخ 20/10/2013

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل نے تاحال پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل نہیں کی ہے اور سائل کی تاریخ پیدائش بتقرر 20/10/2013 حاصل کرنے مطلوب ہے اور اس نسبت سائل نے رجسٹرار برتھ اینڈ ڈیتھ سیکشن سے حاصل کرکے شامل کی ہے اور اس کے رو سے سائل کی تاریخ پیدائش میونسپلٹی میں اندراج نہیں ہوئی ہے اور سائل نے بیان حلفی بھی حاصل کر کے شامل کاغذات کی ہے۔ سائل کی تاریخ پیدائش بتقرر 20/10/2013 دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اور نسبت پیدائش سرٹیفکیٹ بحق سائل اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر سات یوم اپنے دفتر ہذا میں دوران کارروائی پیش کریں۔ بعد گذرنے معیاد مقررہ قابل قبول نہیں ہوگا۔

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ سرینگر

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHAFAQ AMAL SHAH

1. MR. FAROOQ AHMAD SHAH S/O MR. SADRU-UD-DIN SHAH
R/O CHANAPORA
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

OFFICE OF THE MEDICAL SUPERINTENDENT
GOVERNMENT DENTAL COLLEGE & HOSPITAL
Shireen Bagh, Srinagar, Kashmir.
Phone/Fax No:-0194-2504707 Website: www.gdcsrinagar.org ; Email: gdc.srinagargik.gov.in

Short Term Notice

Sub: Short Term Notice invited for submission of quotations for discount offers for supply of High Speed Diesel (HSD) for running of Central Heating System in Govt. Dental College & Hospital, Srinagar for the winter season of 2025-26.

For and on behalf of the competent authority of J&K UT, online sealed quotations are invited from "authorized/registered dealers of Oil Companies viz IOC, BPCL, HPCL etc." for submission of discount offers for supply of High Speed Diesel (HSD) in bulk quantity to Govt. Dental College & Hospital, Srinagar for the winter season of 2025-26.

Bid Schedule (Critical Dates):

Event	Date
Date of publishing of Bid Notice on the e-tendering website	15-11-2025 (1600 hours)
Start date of Downloading of documents from the e-tendering website	17-11-2025 (1200 hours)
Start date for uploading of online bids (both Technical and Financial Bids) in the electronic format on e-tendering portal	17-11-2025 (1600 hour
Last date for uploading of online bids (both Technical and Financial Bids) in the electronic format on e-tendering portal	22-11-2025 (1600 hour
Last date for submission of hard copies of all pre-requisite documents (including CDR/TDR in original) in sealed envelope.	By or before 24-11-2025 till 1200 hours.
Tentative date of opening of uploaded bids (technical bids only)	25-11-2025 (1100 hours) or any other date convenient to the bid opening authority in Conference Hall, Govt. Dental College & Hospital, Srinagar
e-Tendering website	https://www.jktenders.gov.in
Any clarification will be entertained from 17-11-2025 to 20-11-2025 on all working days during office hours. No representation will be entertained beyond the stipulated period.	

Authorization	Authorization Letter issued by the concerned Oil Company in favour of the Dealer.
Bid Security/ Earnest Money Deposit	Bid Security/Earnest Money Deposit (EMD) in shape of CDR/TDR for Rs.50,000/- (Rupees Fifty Thousand Only) pledged to Principal/Dean, Govt. Dental College & Hospital, Srinagar with the validity of not less than eight (08) months from date of issuance of this Notice.

Other Details:
01. Cover 1st —Technical Cover:
No. bid will be entertained without fulfilling (uploading on the website https://www.jktenders.gov.in) the below mentioned pre-requisite formalities to be scrutinized by the committee constituted for the purpose:
i) Self attested with stamp scanned copy of a valid copy of Authorization Letter issued in their favour by the concerned Oil Company.
ii) Self attested with stamp scanned copy of original instrument with regard to Bid Security/Earnest Money Deposit (EMD) in shape of CDR/TDR for 250,000/- (Rupees Fifty Thousand Only) pledged to Accounts Officer, Govt. Dental College & Hospital, Srinagar with the validity of not less than eight (08) months from the date of issuance of this Notice.
iii)Tender fee of 2500/- in shape of Demand Draft favoring Accounts Officer Govt. Dental College & Hospital, Srinagar.
02. Cover 2nd —Financial Cover:
i) Bidding process will be completely online (no price bid shall be submitted in physical form). Rates (Discount) submitted in physical form will not entertained/considered at any cost.
ii) Discount shall be submitted by the bidders strictly in and as per BOQ.
iv) Discount Offer to be quoted in Rupees (Z) only.
v) Bidders are advised not to create additional BOQ of their own.
vi) The prospective/intending bidders are required to offer total/clear cut discount per Ltr. of HSD on prevailing market rates of Oil Companies for HSD for Srinagar City as on date of supply, which must be F.O.R. Govt. Dental College & Hospital, Srinagar, inclusive of all taxes, carriage and other charges whatsoever in nature.

No. Md Supdt/GDC&H/2046-51 Date:-14.11.2025

Sd/-Medical Superintendent,
Govt. Dental College & Hospital,
Srinagar.

DIPK No: 8141/25

The Urdu Daily WATTAN وطن سرینگر

خوشبو بتا دیتی ہے اس پھل کا پتہ

امرود منفرد خوشبو کا حامل وہ مزیدار پھل ہے جس کی خوشبو ہی اس پھل کی موجودگی کا پتہ دیتی ہے۔فروٹ چاٹ وہ مزیدار فروٹی سویٹ ڈش ہے جسے ہمارے یہاں بچے بڑے سب ہی بڑے ذوق وشوق سے کھاتے ہیں یوں تو اب طرح طرح کے انداز میں مختلف پھلوں اور کریم وغیرہ کی شمولیت سے بے شمار اقسام کی فروٹ چاٹ تیار کی جا رہی ہیں' لیکن روایتی فروٹ چاٹ کی تیاری میں جس پھل کو اہم و ناگزیر حیثیت حاصل ہے وہ منفرد خوشبو کے حامل لذیذ دار پھل امرود کی ہے۔امرود منطقہ حارہ یعنی ٹروپیکل خطے میں بکثرت اُگنے والا مزیدار پھل ہے۔امرود کا نباتاتی نام (سائڈیم گوجاوا) ہے گہرے سبز سے لے کر پیلی سنہری رنگت اور بالکل گول یا بیضوی ساخت سے لے کر گھنٹی نما ساخت تک امرود کی بے شمار اقسام موجود ہیں چھوٹی سائز کی خوبانی سے لے کر بڑے سائز کے سیب یا ناشپاتی کے سائز تک میں یہ پھل دستیاب ہوتا ہے۔امرود کی بیرونی جلد کی نرمی' ہمواریت یا کھردرا پن بھی اس کی اقسام پر منحصر ہوتا ہے۔امرود کے بارے میں عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ اسے درخت سے تب ہی توڑنا چاہیے کہ جب یہ اچھی طرح پک جائے ورنہ کچی حالت میں امرود کھانے کے بالکل بھی قابل نہیں رہتا اور اگر کھا بھی لیا جائے تو یہ نرا قبض و تیزابیت پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے۔یہ اور بات ہے کہ گرمیوں کی بھری دوپہر میں امی' بابا کی نظروں سے چھپ کر دوستوں کے ساتھ امرود کے درختوں پر چڑھ کر اندھا دھند امرود توڑے جاتے اور پھر باجی کی نظروں سے بچ بچا کر کچن میں سے نمک' مرچیں مٹھی میں بھر کر انہی درختوں کی شاخوں پہ بیٹھ کر جھولی میں بھرے کچے پکے امرود نمک' مرچ کے ساتھ چٹخارے لے لے کر کھائے جاتے اور جو امرود اتنے کچے ہوتے کہ جنہیں چبانے میں دانت کچکچا ہی جاتے تو پھر ان سے کارتوس کا کام لیا جاتا ہے اور غلیل میں رکھ رکھ کر دوستوں سے اگلا پچھلا تمام حساب برابر کر لیا جاتا' لیکن اس کے باوجود ان کچے پکے امرود کو درخت سے توڑ کر کھانے میں جو مزہ تھا وہ آج بازار میں ٹھیلوں پہ دستیاب خوشبو اُڑاتے کچے پکے لذیذ امرود خرید کر کھانے میں کہاں۔اگرچہ صنعتی پیمانے پر امرود کے باغوں سے جو امرود درخت سے توڑ کر مارکیٹ میں فروخت کے لئے پیش کیے جاتے ہیں انہیں درخت سے اتنی کچی حالت میں توڑا جاتا ہے کہ وہ ایک دن پیٹی میں بند رہنے کے بعد پک جائیں کیونکہ مکمل طور پر پکے ہوئے امرود جلد خراب ہو جاتے ہیں اور ان میں کیڑا لگنے کا احتمال بھی زیادہ ہوتا ہے۔امرود کا گودا سفید' کریمی مائل پیلے اور گلابی رنگت کا حامل ہوتا ہے یہ گودا ننھے ننھے بے شمار (کھانے کے قابل **Edible**) بیجوں سے بھرپور ہوتا ہے۔امرود کی سب سے بڑی خصوصیت اس پھل کی منفرد مہک ہے جو دور سے ہی اس کی موجودگی کا خوشبودار اعلان کر دیتی ہے۔پھر لال یا گلابی گودے والے امرود کی بات کی جائے تو اس کی خوشبو پیلے یا سفید گودے کے امرود کے مقابلے میں ایک جداگانہ مہک رکھتی ہے۔امرود کے ذائقے کو یوں تو رسیلا اور ترشی مائل میٹھا کہہ سکتے ہیں لیکن گلابی یا لال گودے والے امرود کا ذائقہ یا تو بہت منفرد اور مزے دار ہوتا ہے یا پھر انتہائی میٹھا ہمارے یہاں یعنی پاکستان میں امرود کی دو اقسام بہت مشہور ہیں

MNN

کئی امراض میں مفید چکوترا

چکوترا، شوگر اور کولیسٹرول کنٹرول کرتا ہے

بالوں میں خشکی شخصیت کو متاثر کرتی ہے۔ایک طبی تحقیق کے مطابق چکوترے کے جوس میں ایک ایسا جز پایا جاتا ہے جو جسم کے ایک خمیر کی سطح کو کم کرتا ہے۔اس کے نتیجے میں بالوں کی خشکی کا خاتمہ ہوتا ہے۔اسے تیل کی طرح سر پر لگانے سے خشکی کا باعث بننے والے فنگس دور ہوتے ہیں۔چکوترا صحت بخش اور فرحت بخش پھل ہے۔یہ گریپ فروٹ کے نام سے جانا جاتا ہے۔اسے انگریزی میں **Pomelo** کہتے ہیں۔اسے لیموں کے خاندان میں رکھا گیا ہے۔اس کا حقیقی وطن جنوب اور جنوب مشرقی ایشیاء □ بتایا گیا ہے۔چکوترا وٹامن سی سے بھرپور ہوتا ہے اس میں فائبر (ریشہ) بھی کثرت سے پائے جاتے ہیں۔اس میں وٹامن **B1,B2,B3** اور **B6** بھی پائے جاتے ہیں۔چکوترے میں پوٹاشیم، میگنیشیم کے علاوہ دیگر معدنیات بھی موجود ہیں۔چکوترا یا گریپ فروٹ گرمیوں میں لاحق ہونے والے زکام میں مفید مانا گیا ہے۔پُرسکون نیند کیلئے یہ اچھا ٹانک ہے۔اس کے کھانے یا اس کا جوس پینے سے قوت مدافعت میں اضافہ ہوتا ہے۔یہ خون میں مضر کولیسٹرول کو قابو میں رکھتے ہوئے دل کے دوروں کو روکتا ہے خون میں شوگر کی سطح کو قابو رکھنے میں گریپ فروٹ کا استعمال مفید ہے۔اس میں موجود وٹامن سی، جسم کے زخموں کو جلد مندمل کرنے میں مدد دیتا ہے۔یہ قبض کشاء □ پھل ہے۔اس کا خوش ذائقہ گودا کئی امراض میں مفید ہے۔اپنی حسن افزا افادیت کی وجہ سے چکوترے کے چھلکے کو بیوٹی ایڈ کہا جاتا ہے۔مسوڑھوں کو صحت مند رکھنے کے ساتھ ساتھ یہ کینسر سے بچانے میں مددگار ہوتا ہے۔امریکی فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) کے مطابق نصف گریپ فروٹ میں صرف **60** کیلوریز ہوتی ہیں۔چکوترے جیسے پھل کھائے جائیں تو نا صرف قدرتی طور پر اہم اجزاء جسم کو ملتے ہیں بلکہ کئی امراض سے بھی محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ان میں چند درج ذیل ہیں۔

MNN

اخروٹ کھائیں، بڑھاپے سے بچیں

زندگی کے اوائل میں باقاعدگی سے اخروٹ کھانا بڑھاپے میں بہتر صحت کا سبب ہوسکتا ہے

پروٹین اور دیگر غذائی اجزاء سے بھرپور اخروٹ کو ہمیشہ سے انسانی صحت کے لئے انتہائی مفید قرار دیا جاتا رہا ہے۔اب ایک نئی تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ زندگی کے اوائل میں باقاعدگی سے اخروٹ کھانا بڑھاپے میں بہتر صحت کا سبب ہوسکتا ہے۔یونیورسٹی آف مینیسوٹا کے محققین نے ایک نئی تحقیق میں شرکاء کی **20** سال کی غذائی تاریخ اور **30** سال کی جسمانی اور مطبی پیمائشوں کا معائنہ کیا۔تحقیق میں انہوں نے دیکھا کہ جن شرکاء کی زندگی کے اوائل میں غذا اخروٹ پر مشتمل تھی ان کے جسمانی طور پر زیادہ فعال ہونے اور ان میں عمر بڑھنے کے ساتھ امراض قلب کے لاحق ہونے کے خطرات کے امکانات کم تھے۔ڈاکٹر لن ایم اسٹیفن کا کہنا تھا کہ اخروٹ کھانے والے افراد کی غذا کے ان کی صحت پر حیران کن مثبت اثرات یہ بتاتے ہیں کہ یہ میوہ لوگوں کی طرز زندگی میں صحت مند عادات اور غذا اپنانے میں مدد کر سکتا ہے۔اخروٹ واحد وہ خشک میوہ ہے جو اومیگا۔ **3** ایلفا۔لائنولینک ایسڈ کا ذریعہ ہے۔اس عنصر کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ یہ دل و دماغ کی صحت اور صحت مند عمر درازی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ڈاکٹر اسٹیفن کا مزید کہنا تھا کہ اخروٹ کھانے والوں کے جسم کے منفرد فینوٹائپ (کسی فرد کے مشاہدہ ہونے والی خصوصیات جیسے کہ قد، خون کا گروپ وغیرہ) ہوتے ہیں۔اس کے علاوہ وہ لوگ جو ابتدائی عمر میں اخروٹ کھانا شروع کر دیتے ہیں ان میں دائمی بیماریوں جیسے کہ امراض قلب، موٹاپا اور ذیابیطس کے خطرات بہت کم ہو جاتے ہیں۔

MNN

سیٹرس فیملی

وٹامن سی کا خزانہ۔ترش رسیلے پھلوں کا خاندان سٹرس فیملی **FamilyCitrus** ترش اور رسیلے پھلوں کے اس خاندان کو کہا جاتا ہے جس میں سنگترے، کنو، نارنگی، فروٹر، موسمی اور مالٹا وغیرہ شامل ہیں۔ان پھلوں کا استعمال انسانی صحت کے لئے کئی اعتبار سے مفید ہے۔سنگترے اور گریپ فروٹ وغیرہ غذائی اعتبار سے بہت زیادہ اہمیت کے حامل ہیں یہ پوٹاشیم اور سوڈیم کی فراہمی کا قدرتی ذریعہ بھی ہیں۔آیئے ایک جائزہ لیتے ہیں کہ ان رسیلے، ترش اور رغبت کے ساتھ کھائے جانے والے پھلوں میں انسانی صحت کے لئے کیا کچھ موجود ہے۔

وٹامن سی

رسیلے اور ترش پھلوں کا سب سے اہم جز وٹامن سی ہے۔یہ زخموں کو مندمل کرنے میں بھی معاون ہے۔مائع تحمید ہونے کی وجہ سے وٹامن سی ایسے خطرناک سالموں، ذرات اور مرکبات کے اوپر حملہ آور ہوتی ہے جو کہ مختلف نوعیت کے سرطان، دل کی بیماریوں اور امراض چشم کا سبب بن سکتے ہیں۔

وٹامن سی صحت مند جلد اور مسوڑھوں کے لئے بھی ایک اہم غذائی جز ہے۔

ایک عام اندازے کے مطابق درمیانے سائز کا سنگترہ یا نارنگی **70** ملی گرام وٹامن سی فراہم کرنے کے لئے کافی ہے۔

فولی ایٹ

وٹامن بی کمپلیکس کا ایک اہم جز فولی ایٹ ہے انسانی جسم میں یہ کئی قسم کے کردار ادا کرتا ہے جیسے کہ خون میں پختہ سرخ خلیوں کی افزائش اور انیمیا کے خلاف حفاظت۔غذا میں فولی ایٹ کی مناسب مقدار ہونا انتہائی ضروری ہے۔

پوٹاشیم

کچھ رسیلے اور ترش پھلوں خصوصاً سنگترے میں پوٹاشیم پایا جاتا ہے۔اس کے سبب جسم میں فلوئیڈ کا توازن برقرار رہتا ہے۔نمکیات اور پانی کی کمی نہیں ہو پاتی۔چائے اور کافی کے استعمال سے پیدا شدہ مضر اثرات کو دور کرنے میں پوٹاشیم کا انتہائی اہم کردار ہے یہ انسان کو عارضہ قلب اور اسٹروکس سے محفوظ رکھتا ہے۔

ریشہ

رسیلے اور ترش پھل غذائی ریشے کی فراہمی کا بھی اہم ذریعہ ہیں ان میں حل ہو جانے والا ریشہ بھی شامل ہے۔ریشہ دراصل نظام ہضم اور متغیر مقداروں کے مسلسل اخراج میں مددگار ہے یہ خون میں کولیسٹرول لیول میں بھی کمی لاتا ہے۔

آئرن کی قلت

آج کل آئرن کی کمی کی شکایت عام ہو چلی ہے خاص طور پر لڑکیوں، نوجوان خواتین، اتھلیٹس اور سبزی کھانے والے افراد میں۔

موسمی، سنگترے اور گریپ فروٹ کا استعمال کیا جائے تو جسم کو سبزیوں اور جڑی بوٹیوں سے آئرن جذب کرنے میں مدد مل سکتی ہے جیسے کہ اگر ایک گلاس اورنج جوس پیا ہو اور پھر پالک کی سلاد کھائیں تو جسم پالک میں موجود آئرن کو زیادہ بہتر طور پر جذب کرے گا۔

MNN

بھنڈی طبی فوائد کی حامل سبزی

موسم گرما میں اس کی غذائی خصوصیات کی بنا پر استعمال زیادہ مفید رہتا ہے۔یہ ان لوگوں کے لئے بہترین سبزی ہے جو گرمی کی شدت سے مختلف تکالیف کا شکار ہوں

قدرت نے مختلف اقسام کی سبزیاں پیدا کی ہیں جن کے استعمال سے ہم بہت سے فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔سبزیوں کی غذائی اہمیت اور ان کے طبی فوائد بھی بے شمار ہیں۔زیر نظر آرٹیکل میں ہم بھنڈی کے خواص اور فوائد کے بارے میں بتا رہے ہیں۔یہ ایک عام سبزی ہے اور مزاج کے اعتبار سے سرد تر کاری ہے لہٰذا گرمی کے موسم میں اس کا استعمال زیادہ فائدہ بخش ہے۔بھنڈی کے پودے کے تقریباً ہر جز و یا ہر حصے میں لعاب پیدا کرنے والا مادہ ہوتا ہے۔بھنڈی کے کھیت کو دیکھ کر لگتا ہے کہ بے شمار چھوٹے چھوٹے پودے ایک ساتھ لگے ہوئے ہیں۔یہ گھروں میں بھی کاشت کی جاتی ہے اور بہت اچھی پیداوار دیتی ہے۔بھنڈی کا پودا تیزی سے بڑھتا ہے۔اسے موسم گرما میں ٹھنڈی آب و ہوا میں کھلے آسمان تلے اُگایا جا سکتا ہے لیکن بہترین نتائج کے لئے بہتر ہے کہ اُسے کسی سایہ دار جگہ میں اُگایا جائے۔سخت گرمی کا موسم اس کے لئے موزوں نہیں ہوتا۔یہ آٹھ سے دس اقسام میں پائی جاتی ہے بھنڈی عموماً سبز رنگ کی ہوتی ہے مگر اس کے ڈنٹھل کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے۔اس کی عموماً سال میں دو فصلیں ہوتی ہیں' پہلی فصل کا بیج فروری یا مارچ میں بویا جاتا ہے اور جولائی' اگست میں اس کی فصل تیار ہو جاتی ہے۔دوسری فصل کا بیج بارش کے موسم میں بویا جاتا ہے اور اکتوبر و دسمبر میں فصل کاٹی جاتی ہے۔بھنڈی کی کاشت پاکستان کے تمام علاقوں میں ہوتی ہے اور بالخصوص پنجاب اور سرحد میں زیادہ کاشت ہوتی ہے۔بھنڈی پاکستان کے علاوہ ہندوستان' جاپان' امریکہ' بنگال' میکسیکو' نائیجیریا' سوڈان' ویتنام' چین' یورپ اور دنیا کے تقریباً تمام گرم علاقوں میں پیدا ہوتی ہے۔بھنڈی کے طبی خواص بھنڈی ایک مشہور ترکاری ہے' اس کا پھل اور اس کے بیج بطور دوا مستعمل ہیں' اس کا ذائقہ پھیکا لعاب دار ہوتا ہے۔بھنڈی میں کئی طرح کے معدنیات پائے جاتے ہیں' جس کے باعث بھنڈی ایک مفید سبزی مانی جاتی ہے۔بھنڈی کے طبی فوائد بے شمار ہیں۔اس کے باقاعدہ استعمال سے جسم کی اندرونی قوت بڑھتی ہے اور صحت بھی درست رہتی ہے کہ اس قدر زیادہ غذائی اجزاء □ اس ایک سبزی میں شامل ہیں کہ اس کا استعمال یقیناً وٹامن کے سپلیمنٹ سے زیادہ پاورفل ثابت ہو سکتا ہے بھنڈی ایک اچھی غذا اور دوا ہے مثلاً اس سے نظام بول کے تمام امراض کو فائدہ ملتا ہے' یہ پیشاب کی جلن کو ختم کر دیتی ہے۔بھنڈی کھانے سے پیچش کا مرض دور ہو جاتا ہے۔آنتوں کی خراش میں بھنڈی لاجواب سبزی ہے یہ آنتوں کی خراش جلد از جلد دور کر دیتی ہے۔آنتوں کے امراض اور زخم میں گرم مزاج لوگوں کو بھنڈی کھانا بے حد فائدہ دیتا ہے اور اس کے استعمال سے امراض جلد ختم ہو جاتے ہیں' بھنڈی کا سالن سوزاک اور جریان کے مرض میں مفید' بہتر ہوتا ہے بھنڈی کے بیجوں کا شربت سوزاک اور جریان کے مرض کو ختم کر دیتا ہے۔اہل بنگال بھنڈی کو قدیم زمانے میں گلے کی خراش کے خاتمے کے لئے استعمال کرتے تھے اور اب بھی نزلہ' زکام بخار وغیرہ کے لئے اس کا جوشاندہ استعمال ہوتا ہے۔ہڈی اور جوڑوں کی تکالیف میں بھی اس کا استعمال نہایت مفید ہے۔ترکی میں بھنڈی کے پودے کے پتوں کو طبی مقاصد کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔بھنڈی کے پتوں کو کچل کر ان کا پیسٹ بنایا جاتا ہے جو جلن اور درد کم کرنے کے لئے مشہور ہے۔بھنڈی معدنیات کا خزانہ بھنڈی ایک چھوٹی سی سبزی ہے جو معدنیات کا خزانہ اور ان کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے اس کے غذائی اجزاء بھی بے شمار ہیں۔بھنڈی میں پروٹین' فیٹ' فائبر' کاربوہائیڈریٹ' کیلشیم' فاسفورس' فولاد' میگنیشیم' پوٹاشیم' سوڈیم' سلفر' تانبا' مینگنیز اور آیوڈین شامل ہیں۔یہ تمام غذائی اجزاء کسی نہ کسی طرح ہماری صحت کے لئے اہمیت کے حامل ہیں۔پروٹین کی ضرورت ہر انسان کو الگ الگ ہوتی ہے' کسی کو یہ زیادہ مقدار میں درکار ہوتی ہے اور کسی کو کم مقدار میں۔چکنائی بھی ضروری ہے ایک روز میں حاصل کی جانے والی **200** کلوریز میں **600** کیلوریز چکنائی سے حاصل کی جانی چاہیے۔یہ ضرورت **67** گرام چکنائی کے استعمال سے پوری ہو جاتی ہے۔فائبر جسمانی صحت کے لئے ضروری ہے یہ پھل' سبزیوں اور ثابت اناج سے حاصل ہوتی ہے۔کیلشیم ہڈیوں کے بننے میں اور ان کو مضبوط بنانے میں مدد دیتا ہے اور ان میں بھربھرا پن بھی پیدا نہیں ہونے دیتا ہے۔کاربوہائیڈریٹ اپنی خوراک میں شامل کریں کوشش یہ ہونی چاہیے کہ اناج کو بہت زیادہ پراسس نہ کیا گیا ہو۔فاسفورس ہڈیوں اور دانتوں کی نشوونما کے لئے ضروری ہے۔فولاد جسمانی ڈھانچے کو مضبوط رکھتا ہے۔اس کی کمی سے بھوک ختم ہو جاتی ہے۔جلد بے رونق دکھائی دیتی ہے۔پوٹاشیم جسم کو متحرک رکھنے کے لئے ضروری ہے' پوٹاشیم گردوں سے متعلق امراض سے تحفظ کا ذریعہ ہے۔سوڈیم کی مناسب مقدار ضروری ہے۔خاص طور پر گرمی کے موسم میں سخت محنت کرنے والوں کے لئے۔تانبا آکسیجن کو خون کے ذریعے جسم کے مختلف حصوں تک پہنچاتا ہے۔آیوڈین ایک لازمی غذائی عنصر ہے۔اس کی کمی کی وجہ سے تھائی رائیڈ غدود پھول جاتا ہے۔یہ صرف ایک ظاہری علامت اور آیوڈین کی کمی سے پیدا ہونے والی بیماریوں میں سب سے کم ہے۔بھنڈی کا استعمال: بھنڈی کی کچی پھلیاں پکا کر کھائی جاتی ہیں' خواہ انہیں پکایا جائے یا فرائی کیا جائے۔امریکہ میں سوپ بنانے والی بڑی کمپنیوں کے لئے ہزاروں ٹن بھنڈیاں کاشت کی جاتی ہیں۔مصر میں اس کی ایک خاص ڈش "ناف" کہلاتی ہے بعض ممالک میں بھنڈی کی پھلی کے بجائے اس کے بیج استعمال کیے جاتے ہیں۔بھنڈی سے مختلف ڈشز بنائی جاتی ہیں جو ملکی اور بین الاقوامی سطح پر بہت شوق سے کھائی جاتی ہیں۔بھنڈی کو سوپ' سالن' اسٹو وغیرہ کی صورت میں پکایا جاتا ہے یا تل کر بھی استعمال کی جاتی ہے جبکہ اسے گوشت اور چکن کے ساتھ بھی پکایا جاتا ہے اور بھنڈی کا سالن گوشت کے ساتھ صحت مند سمجھا جاتا ہے۔بھنڈی کو بھجیا کے طور پر بھی پکایا جاتا ہے۔اسے کسی بھی صورت میں پکایا جائے اس سے تیار کردہ ہر ڈش دنیا بھر میں پسند کی جاتی ہے۔

MNN

سن رائزرس حیدرآباد محمد سمیع کو لکھنؤ سپر جائنٹس کے ساتھ ٹریڈ کرنے کے لیے تیار

نئی دہلی (ایم این این): آئی پی ایل ۶۲۰۲ء سے قبل ایک اور بڑی ڈیل سامنے آئی ہے، جس کے تحت سن رائزرس حیدرآباد (ایس آر ایچ) محمد سمیع کو لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کو ٹریڈ کرنے کے لیے تیار ہے۔ ای ایس پی این کرک انفو کے مطابق محمد سمیع کے بدلے ایل ایس جی، ایس آر ایچ کو ۰۱ کروڑ روپے ادا کرے گی۔ یہی وہ رقم ہے جس پر ایس آر ایچ نے محمد سمیع کو آئی پی ایل ۵۲۰۲ء کی نیلامی میں خریدا تھا۔ سمجھا جا رہا ہے کہ اس ٹریڈ کے حوالے سے دونوں فرنچائزیز کے درمیان بات چیت ہو چکی ہے، تاہم محمد سمیع کی جانب سے حتمی منظوری ابھی باقی ہے۔ آئی پی ایل نے کھلاڑیوں کی ریلیز لسٹ جمع کرانے کی آخری تاریخ ۵۱ نومبر دوپہر تین بجے تک مقرر کی ہے۔ مارچ ۵۲۰۲ء میں چیمپئن ٹرافی فائنل کے بعد محمد سمیع ہندوستانی ٹیم میں اپنی جگہ پکی نہیں کر پائے۔ انہوں نے کہا تھا کہ ویسٹ انڈیز کے خلاف گھریلو سیریز اور جنوبی افریقہ کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں منتخب نہ کیے جانے پر وہ مایوس ہوئے تھے۔ ایک خراب آئی پی ایل سیزن کے بعد انہیں انگلینڈ کے دورے کے لیے بھی نہیں منتخب کیا گیا۔ آئی پی ایل ۲۲۰۲ء سے ۴۲۰۲ء تک محمد سمیع گجرات ٹائٹنز (جی ٹی) کا حصہ رہے۔ انہوں نے ۲۲۰۲ء اور ۳۲۰۲ء میں پاور پلے کے پہلے ۶ اوورس میں ۸۲ وکٹ حاصل کیے تھے۔ اس مرحلے میں ان کے بعد ٹرینٹ بولٹ (۰۲) اور محمد سراج (۵۱) کا نمبر آتا ہے۔ ۴۲۰۲ء میں وہ انجری کی وجہ سے نہیں کھیل پائے جبکہ ۵۲۰۲ء میں پاور پلے کے دوران ۹ اننگز میں ۳۰۱ کی اکنامی سے صرف ۵ وکٹ حاصل کر سکے تھے۔ محمد سمیع فٹنس، فارم اور رفتار کے ساتھ جدوجہد کر رہے تھے، ایسے میں یہ سوال اٹھ رہا تھا کہ کیا ایس آر ایچ انہیں آئی پی ایل ۶۲۰۲ء سے پہلے برقرار رکھے گا۔ خیال ہے کہ گزشتہ ہفتے ایل ایس جی کی جانب سے ٹریڈ کی پیشکش ملنے سے پہلے ڈینیل ویٹوری کی قیادت والا تھنک ٹینک اس معاملے پر غور کر رہا تھا۔ ایل ایس جی میں محمد سمیع سابق ہندوستانی گیند بازی کوچ بھرت ارون کے ساتھ دوبارہ جڑیں گے جو اس وقت فرنچائز کے ٹیلنٹ ڈیولپمنٹ کے سربراہ ہیں۔ ارون، محمد سمیع کے ساتھ ساتھ جسپریت بمراہ، ایشانت شرما، امیش یادو اور محمد سراج کے ساتھ بھی کام کر چکے ہیں۔

راشد خان کی دوسری شادی، سوشل میڈیا پر نئی تصاویر وائرل

نئی دہلی (ایم این این): افغانستان کے اسپنر راشد خان کی دوسری شادی کی خبر سامنے آتے ہی سوشل میڈیا پر نئی بحث کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ کرکٹر راشد خان نیدرلینڈز میں چیریٹی فاؤنڈیشن کے افتتاح کے موقع پر ایک خاتون کے ساتھ نظر آئے جس کے بعد مختلف قیاس آرائیوں نے جنم لیا۔ تمام افواہوں کے درمیان راشد خان نے واضح کیا کہ وہ خاتون ان کی دوسری اہلیہ ہیں اور دونوں کی شادی 2 اگست 2025 کو انجام پائی تھی۔ راشد خان نے اپنی انسٹاگرام پوسٹ میں بتایا کہ انہوں نے 2 اگست کو دوسرے نکاح کے ساتھ اپنی زندگی کا نیا باب شروع کیا تھا۔ راشد خان کے مطابق ان کی دوسری اہلیہ وہی خصوصیات رکھتی ہیں جن کی وہ ہمیشہ خواہش رکھتے تھے۔ اگرچہ راشد خان نے اپنی اہلیہ کی شناخت ظاہر نہیں کی۔

ریٹائرمنٹ کے قریب پہنچنے والے رونالڈو کا انٹرنیشنل کیریئر میں پہلا ریڈ کارڈ مل گیا

نئی دہلی (ایم این این): حال ہی میں ریٹائرمنٹ کا اعلان کرنے والے پرتگالی اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو کو بین الاقوامی کیریئر میں پہلی بار ریڈ کارڈ دکھایا گیا۔ یہ ریڈ کارڈ پرتگال اور آئرلینڈ کے درمیان گزشتہ روز ہونے والے ورلڈ کپ کوالیفائر میچ میں عالمی شہرت یافتہ فٹبالر کو دکھایا گیا، جس کے بعد انہیں سخت سزا کا سامنا ہے۔ 40 سالہ رونالڈو کو ڈبلن میں میچ کے دوران 61 ویں منٹ میں اُس وقت میدان سے باہر بھیج دیا گیا جب انہوں نے آف دی بال ایکشن میں آئرش ڈیفینڈر ڈارا اوشی کو کہنی ماری۔ ابتدائی طور پر گراؤنڈ میں موجود ریفری گلین نیبرگ نے انہیں پیلا کارڈ دکھایا، لیکن ویڈیو اسسٹنٹ ریفری (وی اے آر) نے آن فیلڈ ریویو کا مشورہ دیا، جس کے بعد رونالڈو کو ریڈ کارڈ دکھا دیا گیا۔ رونالڈو کو میچ کے دوران اس وقت ریڈ کارڈ دکھایا گیا جب پرتگال پہلے ہی ٹرائے ہیریٹ کے دوسرے ہاف میں 2-0 گول سے پیچھے تھا۔ واضح رہے کہ یہ رونالڈو کے ریکارڈ ساز بین الاقوامی کیریئر کے دوران پہلا ریڈ کارڈ ہے، وہ اب تک اپنے ملک کی جانب سے 226 میچوں میں 143 گول کر چکے ہیں۔ البتہ کلب کی سطح پر انہیں 13 مرتبہ ریڈ کارڈ مل چکا ہے۔ فیفا قوانین کے مطابق پرتشدد رویے پر کم از کم 3 میچوں کی پابندی بھی لگ سکتی ہے، جس سے رونالڈو ورلڈ کپ کے ابتدائی ایک یا دو میچوں سے باہر ہو سکتے ہیں۔ گزشتہ روز ہونے والے میچ میں آئرلینڈ نے پرتگال کو 0-2 سے شکست دے کر اپنی 2026 ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے کی امیدیں روشن کر لیں۔

آئی پی ایل 2026ء کی نیلامی ۶۱ دسمبر کو ابوظہبی میں ہوگی

نئی دہلی (ایم این این): آئی پی ایل ۶۲۰۲ء کی نیلامی ۶۱ دسمبر ۵۲۰۲ء کو ابوظہبی میں منعقد کی جائے گی۔ یہ مسلسل تیسرا سال ہوگا جب آئی پی ایل کی نیلامی بیرون ملک ہو رہی ہے۔ ۴۲۰۲ء پہلا سال تھا جب نیلامی ہندوستان سے باہر (دبئی میں) ہوئی، جس کے بعد نومبر ۴۲۰۲ء میں جدہ میں ۵۲۰۲ء سیزن کے لیے دو روزہ میگا آکشن منعقد ہوا تھا۔ تمام منی آکشنز کی طرح ۶۲۰۲ء کی نیلامی بھی ایک ہی دن کی ہوگی۔ اس وقت تمام فرنچائزیز ۵۲۰۲ء کی اپنی ٹیموں سے کن کھلاڑیوں کو ریلیز کرنا ہے اس پر غور کر رہی ہیں۔ آئی پی ایل نے ۰۱ ٹیموں کے لیے ریلیز لسٹ کی آخری تاریخ ۵۱ نومبر شام ۳ بجے (ہندوستانی وقت) مقرر کی ہے۔

بمراہ کی خطرناک گیند بازی سے جنوبی افریقہ کی ٹیم 159 رن پر سمٹ گئی

نئی دہلی (ایم این این): تیز گیند باز جسپریت بمراہ (۲۷ رن پر ۵ وکٹ) کی شاندار اور تباہ کن گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے جنوبی افریقہ کو ایڈن گارڈنز میں کھیلے جانے والے پہلے ٹیسٹ کے پہلے دن جمعہ کو محض ۵۵ اوور میں ۹۵۱ رنز پر ڈھیر کر دیا۔ جواب میں ہندوستان نے اسٹمپ تک ۰۲ اوور میں ایک وکٹ کے نقصان پر ۳۷ رن بنا لیے ہیں اور ابھی پہلی اننگز میں ۲۲۱ رنز پیچھے ہے۔ پورا دن جسپریت بمراہ اور ہندوستانی ٹیم کے نام رہا۔ بمراہ کے ۵ وکٹوں نے جنوبی افریقہ کی بلے بازی کی لائن اپ کو بکھیر کر رکھ دیا۔ ان کا بھرپور ساتھ کلدیپ یادو اور محمد سراج نے دیا۔ جنوبی افریقی بلے باز پچ پر جمنے کے باوجود وکٹ گنوا بیٹھے۔ ہندوستان کو یشسوی جیسوال (۲۱ رن) کے طور پر ایک جھٹکا ضرور لگا، لیکن اس کے بعد واشنگٹن سندر اور کے ایل راہل نے سنبھل کر بلے بازی کی اور یقینی بنایا کہ ہندوستان دوسرے دن کھیل میں مضبوط پوزیشن سے داخل ہو۔ اسٹمپ کے وقت راہل ۹۵ گیندوں پر ۳۱ جبکہ سندر ۳۸ گیندوں پر ۶ رنز بنا کر کریز پر موجود تھے۔ اس سے قبل جنوبی افریقہ نے ٹاس جیت کر بلے بازی کا انتخاب کیا تھا۔ رائن ریکلٹن اور ایڈن مارکرم نے محتاط آغاز ضرور کیا، لیکن بمراہ نے دونوں سلامی بلے بازوں کو پویلین کی راہ دکھائی اور کلدیپ نے تیمبا باوما کو آؤٹ کیا۔ دوسرے سیشن میں بمراہ اور کلدیپ نے ایک ایک وکٹ لیا جبکہ آخری لمحات میں محمد سراج نے دو اہم وکٹ حاصل کیے اور اکشر پٹیل کے ایک شکار کے ساتھ جنوبی افریقہ کا اسکور ۸ وکٹ پر ۴۵۱ رن ہو گیا۔ آخری سیشن میں بمراہ نے دونوں باقی وکٹ لے کر پوری اننگز سمیٹ دی۔ سلامی بلے بازوں نے مثبت شروعات کی تھی۔ ریکلٹن (۳۲ رن) نے شاندار شروعات کی جبکہ مارکرم (۱۳ رن) نے اپنا کھاتہ کھولنے کے لیے ۳۲ گیندیں لگائیں، لیکن اس کے بعد بلے بازوں نے کھل کر کھیلنا شروع کیا۔ بمراہ کو آخرکار اپنے چھٹے اوور میں کامیابی ملی، پہلے ایک، پھر دوسرا، اور مہمان ٹیم نے کچھ ہی دیر میں اپنے دونوں سلامی بلے بازوں کا وکٹ گنوا دیا۔ یہی حال باوما (۳ رن) کا بھی ہوا، جو اپنے کم بیک ٹیسٹ میں جلد ہی آؤٹ ہو گئے۔

بنگلہ دیش نے آئرلینڈ کو اننگز اور 47 رن سے شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش نے سلہٹ میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میں آئرلینڈ کے خلاف ایک اننگز اور ۴۷ رنز سے شاندار کامیابی حاصل کی۔ محمود الحسن جوئے کی ۱۷۱ رنز کی اننگز اور نجم الحسن شانتو کے ۱۰۰ رنز کی بدولت بنگلہ دیش نے ۸ وکٹ پر ۵۸۷ رنز کا بڑا اسکور بنایا۔ گیند بازوں کی مشترکہ شاندار کارکردگی کے سبب آئرش ٹیم دونوں اننگز میں ۲۸۶ اور ۲۵۴ رنز پر سمٹ گئی۔ ٹیسٹ کے چوتھے دن میچ بنگلہ دیش کے مضبوط کنٹرول میں تھا اور انہیں جیت کے لیے صرف ۵ وکٹوں کی ضرورت تھی۔ اسپنرز کو ملنے والی مدد کے باوجود آئرلینڈ نے دن کے دوسرے اوور میں ایک چھکا اور ایک چوکا لگا کر اچھی شروعات کی۔ اینڈی میک برائن کا کیچ ۸ رنز پر چھوٹا، لیکن تیج الاسلام نے مینتھیو ہمفریز کو آؤٹ کر کے آئرلینڈ کو ۱۱۶ رنز پر چھ وکٹ کے نقصان تک پہنچا دیا۔ آئرش ٹیم نے ہار نہیں مانی۔ میک برائن اور کپتان اینڈریو بلبرنی نے ۶۲ رنز کی شراکت قائم کی، خاص طور پر بلبرنی نے سویپ شاٹس کے ذریعے بہترین بلے بازی کی۔ میک برائن دو بار ڈی آر ایس میں بچ گئے اور دونوں نے اسکور ۱۵۰ رن سے آگے پہنچایا۔ جب آئرلینڈ کی پوزیشن بہتر ہو رہی تھی، بلبرنی ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہو گئے اور حسن مراد نے بنگلہ دیش کو اہم کامیابی دلائی۔ میک برائن نے صبر و تحمل سے بلے بازی کرتے ہوئے لنچ سے قبل اپنا پانچواں ٹیسٹ نصف سنچری مکمل کیا۔ وقفے کے بعد نئے سیشن کی دوسری ہی گیند پر میک برائن پل شاٹ کھیلنے کی کوشش میں مڈ وکٹ پر کیچ دے بیٹھے۔ جارڈن نیل نے تین تیز چوکوں کے ساتھ جارحانہ انداز اپنایا اور پھر بیری میکارتھی کے ساتھ مل کر حسن مراد کے ایک اوور میں ۱۷ رنز بنائے۔ مراد نے ۳۶ رنز کی دلچسپ اننگز کھیلنے والے نیل کو آؤٹ کیا، جس کے بعد تیج الاسلام نے میکارتھی کا وکٹ لے کر جیت یقینی بنا دی۔ گکیسو رباڈا کو منگل کو جنوبی افریقہ کے پریکٹس سیشن کے دوران پسلی میں چوٹ لگی تھی، جس کے بعد انہیں کولکاتا میں کھیلے جا رہے پہلے ٹیسٹ سے باہر ہونا پڑا۔ اگلے ہفتے گوہاٹی میں دوسرے ٹیسٹ کے لیے ان کی دستیابی پر ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ ای ایس پی این کرک انفو کے مطابق جس دن رباڈا کو چوٹ لگی تھی، اُسی دن انہیں اسکین کے لیے لے جایا گیا۔ اگرچہ انہوں نے بدھ کو پریکٹس سیشن میں حصہ لیا تھا لیکن جمعرات کے اختیاری سیشن میں وہ موجود نہیں تھے۔ میچ والے دن کی صبح ان کا فٹنس ٹیسٹ بھی ہوا، تاہم اس دوران انہیں تکلیف محسوس ہوئی۔

فرانس نے یوکرین کو شکست دے کر ورلڈ کپ میں جگہ یقینی بنائی

نئی دہلی (ایم این این): کائلین ایمباپے کے دو شاندار گول اور مائیکل اولیس کی بہترین کارکردگی کی بدولت فرانس نے جمعرات کے روز گروپ ڈی کے مقابلے میں یوکرین کو ۰-۴ گول سے شکست دے کر ۶۲۰۲ء کے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ ڈیڈیئر ڈیشامپس کی نئی لائن اپ نے شروع سے ہی گیند پر کنٹرول رکھا، تاہم پارک ڈیس پرنسیس میں یوکرین کی مضبوط دفاعی دیوار کو توڑنے کے لیے انہیں ابتدا میں جدوجہد کرنی پڑی۔ مہمان گول کیپر اناطولی ٹروبن نے وقفے سے پہلے فرانس کو روکے رکھا، انہوں نے بریڈلی بارکولا کے کرلر کو پوسٹ پر ٹپ کر دیا اور ایمباپے کے زاویائی حملے کو بھی ناکام بنایا۔ ہاف ٹائم کے فوراً بعد، ریفری سلاوکو وِنچک نے دیاوپ آپامیکانو اور یوہور نازاریتا کے درمیان جھڑپ کے بعد یوکرین کی پنالٹی اپیل مسترد کر دی کیونکہ وی اے آر نے تصدیق کی کہ ڈیفینڈر نے پہلے گیند کو چھوا تھا۔ چند منٹ بعد، دوسرے سرے پر وی اے آر نے مداخلت کی جب تاراس میخاوکو نے اولیسے کو باکس میں پکڑ لیا، جس کے باعث ایمباپے کو پنالٹی ملی اور انہوں نے نہایت اعتماد کے ساتھ بال کو بیچ میں چپ کر کے اسکورنگ کا آغاز کیا۔ اس گول نے مقابلہ فرانس کے حق میں موڑ دیا۔ اولیسے نے ایک شاندار ٹرن اور نچلی لو ڈرائیو کے ذریعے برتری کو دگنا کر دیا، اس کے بعد ایمباپے نے ڈھیلی پڑی گیند پر تیز ردعمل دیتے ہوئے اسکور ۰-۳ گول کر دیا۔ متبادل کھلاڑی ہیوگو ایکیٹیکے نے آخر میں چوتھا گول داغا، جو ان کا پہلا بین الاقوامی گول بھی تھا۔ گروپ ڈی میں فرانس پہلے ہی سرفہرست ہے اور اب اتوار کو آذربائیجان کے خلاف اپنا آخری میچ کھیلے گا۔

26 ماہ بعد سنچری، بابر اعظم نے مداحوں سے کیا کہا؟

کرکٹر بابر اعظم نے بالآخر 807 دنوں کے بعد سنچری بنا کر آؤٹ فارم ہونے کے کالے بادل ہٹا دیے۔ بین الاقوامی کرکٹ کی 83 اننگز کے بعد بابر اعظم کے مداحوں کا انتظار ختم ہوا، سری لنکا کے خلاف دوسرے ون ڈے میں کرکٹر کے بلے نے اپنا جادو جگایا اور 102 رنز اسکور کیے۔ فوٹوز اینڈ ویڈیوز شیئرنگ پلیٹ فارم انسٹاگرام پر اپنی شاندار پرفارمنس کے بعد بابر اعظم نے پوسٹ شیئر کی۔ انہوں نے گزشتہ روز ہونے والے میچ سے اپنی چند تصاویر شیئر کی اور کیپشن میں "الحمدللہ" لکھا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے مداحوں کا بھی شکریہ ادا کیا۔ بابر اعظم کی پوسٹ کے کمنٹس سیکشن میں تبصرہ کرتے ہوئے مداحوں کی جانب سے مبارکباد کا تانتا بندھ گیا۔ واضح رہے کہ بابر اعظم کی شاندار سنچری کے ساتھ پاکستان نے سری لنکا کو دوسرے ون ڈے میں 8 وکٹوں سے ہرا دیا۔ 289 رنز کا ہدف پاکستان نے دس گیندیں پہلے حاصل کر لیا۔ بابر اعظم نے 8 دل فریب چوکوں کی مدد سے 102 رنز بنائے، اس سنچری کے لیے انہوں نے 2 سال 2 ماہ سے زیادہ عرصہ صبر کیا۔ سنچری بنانے کے بعد بابر اعظم نے پہلے ڈریسنگ روم اور پھر آسمان کی طرف دیکھا۔

دھیرج بوماّ دیورا اور انکیتا بھکت نے ریکرو مقابلوں میں طلائی تمغہ جیتا

نئی دہلی (ایم این این): دھیرج بوما دیورا اور انکیتا بھکت نے جمعہ کو بنگلہ دیش کے دارالحکومت ڈھاکہ میں منعقدہ ایشیائی تیراندازی چیمپئن شپ ۵۲۰۲ء میں ریکرو مقابلوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انفرادی طلائی تمغے اپنے نام کیے۔ گزشتہ سال، دونوں نے پیرس ۴۲۰۲ء میں مکسڈ ٹیم ریکرو مقابلوں میں چوتھا مقام حاصل کیا تھا، جو اولمپکس میں ہندوستان کی بہترین تیراندازی کارکردگی تھی۔ ہندوستان نے آخری دن ریکرو تیراندازی میں ۵ تمغے جیتے، جن میں دو انفرادی خطابات اور مردوں کی ٹیم کا خطاب شامل ہے۔ راہل نے مردوں کے انفرادی مقابلوں میں چاندی کا تمغہ جیتا، جبکہ سنگیتا نے ڈھاکہ کے نیشنل اسٹیڈیم میں خواتین کی انفرادی مقابلوں میں کانسہ حاصل کیا۔ خواتین کے ریکرو فائنل میں، انکیتا بھکت نے پیرس ۴۲۰۲ء کی انفرادی رنر اپ جنوبی کوریا کی نام سُہیون کو ۳-۷ کے اسکور سے شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا۔ اس سے قبل، انکیتا نے ٹاپ سیڈ جنوبی کوریا کی ژلمنی کو شکست دے کر سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کیا، جہاں انہوں نے چار مرتبہ کی اولمپین دیپکا کماری کو شوٹ آف میں ہرایا۔ بعد ازاں سنگیتا نے بھی دیپکا کو ایک اور شوٹ آف میں شکست دے کر کانسہ کا تمغہ جیتا۔ مردوں کے انفرادی ریکرو فائنل میں، دھیرج بومادیورا نے اپنے ہم وطن راہل کو ۴-۶ سے شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا۔ مردوں کی ٹیم کے فائنل میں، اولمپین اتانو داس نے راہل اور یشدیپ بھوگے کے ساتھ مل کر جنوبی کوریا کے سیو منگی، کم یے چن اور جنگ جی ہو کو ۴-۴ کی برابری کے بعد شوٹ آف میں شکست دی۔ اسی دوران، انشیکا کماری اور یشدیپ سنجے بھوگے مکسڈ ٹیم کے کانسہ کے میچ میں جنوبی کوریا کی ژلمنی اور سیو منگی سے ۰-۶ کے اسکور سے ہار گئے۔ مجموعی طور پر، ہندوستان نے اپنی مہم ۰۱ تمغوں کے ساتھ مکمل کی جس میں ۶ سونا، تین چاندی اور ایک کانسہ کا تمغہ شامل ہے۔ جمعرات کو، جیوتی سوریہ وینم نے کمپاؤنڈ تیراندازی میں انفرادی اور ٹیم دونوں خطابات جیت کر ہندوستان کے پانچ تمغوں میں اہم کردار ادا کیا۔ کمپاؤنڈ مقابلوں میں ہندوستان کے ۵ تمغوں میں خواتین کے انفرادی مقابلوں میں سونا اور چاندی، خواتین کی ٹیم اور مکسڈ ٹیم میں سونا، اور مردوں کے کمپاؤنڈ ٹیم مقابلوں میں ایک چاندی شامل تھی۔ ۳۲۰۲ء میں بینکاک میں منعقدہ ایشیائی تیراندازی چیمپئن شپ میں ہندوستان نے سات تمغے، تین سونا، ایک چاندی اور تین کانسے کے تمغے جیتے تھے۔

کولڈ پلے، دعا لیپا کا برطانوی حکومت سے ٹکٹوں کی مہنگی ری سیل روکنے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): برطانوی بینڈ کولڈ پلے اور گلوکارہ دعا لیپا نے دیگر عالمی فنکاروں کے ساتھ مل کر ایک خط پر دستخط کیے ہیں، جس میں برطانوی حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ٹکٹوں کی غیر معمولی مہنگی دوبارہ فروخت (ری سیل) پر پابندی عائد کرے۔ خط میں حکومت سے مضبوط قانون سازی کا مطالبہ کیا گیا ہے تاکہ لائیو ایونٹس کو عوام کیلئے قابلِ رسائی اور منصفانہ بنایا جا سکے۔ برطانوی راک بینڈ کولڈ پلے اور عالمی شہرت یافتہ گلوکارہ و نغمہ نگار دعا لیپا ان فنکاروں کی فہرست میں شامل ہو گئے ہیں جو برطانوی حکومت سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ وہ ٹکٹوں کی دوبارہ فروخت کی غیر معمولی قیمتوں پر پابندی عائد کرے۔ ان فنکاروں نے نیو آرڈر، آئرن میڈن، سیم فینڈر، پی جے ہاروی، مارک نوفلر اور دی کیور کے رابرٹ اسمتھ سمیت دیگر موسیقاروں کے ساتھ مل کر ایک مشترکہ خط پر دستخط کیے ہیں۔ اس خط میں وزیر اعظم سر کیئر اسٹارمر پر زور دیا گیا ہے کہ وہ شائقین کو مہنگی ری سیلنگ اور ٹکٹوں کی لوٹ مار سے بچائیں، جیسا کہ فیملی فرسٹ یو کے کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,